هوالکل

بفیضِ روحانی: تاج العرفا حضور سید شاہ خواجہ مسرور احمد کلیمی رحمۃ اللہ علیہ

منکشف

در شرح منشعب

شارح

عزیزِ ملت محمد عبدالعزیز کلیمی مانک چک مالدہ

خادم الجامعۃ الجشتیہ میران پور، کٹرہ شریف، یو۔ پی۔

ناشر

سعید بکڈپو، کلیاچک مالدہ، بنگال

متن۔ منشعب
ماتن۔ حضرت ملا حمزہ بدایونی رحمۃ اللہ علیہ
شرح۔ منکشف
شارح۔ عزیز ملت محمد عبد العزیز کلیمی مانک چک مالدہ بنگال
خادم الجامعۃ الچشتیہ میران پور کٹرہ شاہ جہان پور یو۔ پی
کتابت۔ شارح بدست خود
تعداد۔ گیارہ سو ۱۱۰۰
اشاعت اوّل۔ مارچ ۲۰۱۲ء ۱۴۳۳ھ
قیمت۔

ملنے کے پتے

سعید بکڈپو۔ نیو مارکیٹ کلیا چک مالدہ بنگال
کلیمیہ بکڈپو۔ سونالی مارکیٹ کلیا چک مالدہ
حسینیہ بکڈپو۔ غریب نواز مشن دریاپور کلیا چک مالدہ
اسلامیہ بکڈپو۔ کلیا چک مالدہ (مسجد کے سامنے)
مستان بکڈپو۔ دار العلوم گلشن کلیمی بھوکبریا راج محل

ضروری اپیل:۔ زیر نظر کتاب میں اگر کسی صاحب کو کوئی غلطی یا کمی نظر آجائے تو براہ کرم اطلاع فرماکر ممنون و مشکور فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درست کرلیا جائے
شکرگزار۔ عبد العزیز کلیمی

تاثر

بقلم جامع معقولات و منقولات استاذ العلماء حضرت علامہ و مولانا مفتی ممتاز حسین حبیبی طال اللہ عمرہ خادم کلیمیہ سراجیہ غریب نواز مشن۔ کلیاچک مالدہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العٰلمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رحمۃ للعٰلمین وعلیٰ آلہ وصحبہ المضارعین لہ فی الصفات والاعمال

امابعد۔ گونہ گوں مصروفیات میں گھرے رہنے کے باوجود میں نے عزیزم مولانا المکرم مولانا محمد عبد العزیز کلیمی سلمہ العزیز القوی کی قیمتی تالیف مُنکشِف در شرح منشعب۔ کا از اول تا آخر مطالعہ کیا پڑھکر دل باغ باغ ہوگیا

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ موصوف کی اس تالیف کو شرف قبولیت بخشے اور مبتدی طلباء کیلئے فلاح و نجات کا سامان بنائے اور موصوف کو مزید قلمی خدمات انجام دینے کی توفیق و رفیق سے نوازے۔ آمین بجاہ سید المرسلین

مولانا عبد العزیز صاحب کی یہ تیسری تالیف میرے ہاتھ میں آئی ہے اس کتاب میں علم صرف کی متعدد کتب معتبرہ اور شروحات و لغات کا خلاصہ ہے۔ اس کتاب کی تسہیل میں طلباء کی کافی رعایت کی گئی مولیٰ تعالیٰ اس کتاب کو ان کیلئے نفع بخش بنائے آمین۔

گدائے حبیب محمد ممتاز حسین حبیبی عفی عنہ

سابق خادم جامعہ قادریہ منظر العلوم علی پور

کلیاچک مالدہ۔ بروز جمعہ ۱۲ ستمبر ۲۰۰۸ء

مطابق ۱۰ رمضان المبارک ۱۴۲۹ھ

تقریظ

بقلم مخزن علم وحکمت آبروئے سنیت استاذنا الکریم حضرت علامہ مولانا مفتی عبد الخالق اشرفی نمدہ اللہ بغفرانہ سابق شیخ الحدیث دار العلوم گلشن کلیمی پھولبریا راج محل (جھارکھنڈ)

الحمد للہ العزیز الجبار والصلوٰۃ والسلام علےٰ حبیبہ محمد المختار وآلہ الاطہار واصحابہ الاخیار اما بعد۔ منشعب علم صرف کی نہایت ہی مشہور و معروف اور مقبول ترین مختصر مگر جامع ومانع کتاب ہے جو صدیوں سے داخل درس نظامی ہے ابواب وتصریفات کے حفظ وضبط کیلئے عدیم النظیر کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ ابتدائی طلبہ کیلئے اس سے مفید تر دوسری کتاب شاید نہ ہوگی اس دور انحطاط میں جہاں تساہلی و عدم دلچسپی کے شکار مدرسین وطلبہ دن بدن ہوتے چلے جا رہے ہیں اگر قواعد کی ابتدائی کتابیں ناتجربہ کار غرزی استعداد مدرس کو سونپ دی جائیں تو طلباء کا علمی گمراہی میں مبتلا ہونا لازمی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ خام کار مدرسین من مانی کرتے ہیں غلط ترجمہ وتشریح کر کے بچوں کو ناکارہ بناتے ہیں اور اگر کسی ذہین طالب علم نے کہیں ٹوکا یا سوال کیا تو استاذ صاحب کی زبان بے ادب، گستاخ، کمبخت، نالائق کی صرف صغیر میں مشغول ہو جاتی ہے

اعز وارشد فاضل جلیل عالم نبیل مولوی عبد العزیز کلیمی سلمہ القوی بچپن ہی سے ذہین وفطین اور تحصیل علم میں کوشاں تھے تقریر وتحریر میں بھی خاص دلچسپی رکھتے تھے ان کی جد وجہد محنت ولگن دیکھ کر ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات" کی کہاوت یاد آتی تھی پیش نظر کتاب "منکشف" عزیز موصوف کی علمی کاوش ہے زبان وبیان شستہ ترجمہ سلیس توضیح وتشریح معلومات افزا طلباء تو طلباء ابتدائی درجہ کے مدرسین کیلئے بھی اس میں علمی خزانہ موجود ہے بلا ریب یہ کتاب معلم ومتعلم دونوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ دعا گو ہوں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک علیہ السلام کے صدقے کتاب مذکور کو نافع الخلائق بنائے اور عزیز موصوف کو مزید علمی قوت عطا فرمائے اور دینی خدمات کی توفیق ورفیق بخشے آمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلوٰۃ وآلہ واصحابہ اجمعین۔

محمد عبد الخالق اشرفی

۲۱ر رمضان ۱۴۲۹ھ مطابق ۲۳ر ستمبر ۲۰۰۸ء بروز منگل

تعارفِ شارح

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔

آسمان دنیا کی لہلہاتی بہاروں اور گردش ایام ولیال کی چمکتی فضاؤں میں یہ ایک غیر زوال پذیر حقیقت ہے اور صبح سعادت کی بھینی سہانی ہواؤں میں چمکتی پھرتی پرندوں کی اداؤں کا پر کیف ایماء ہے کہ انسانیت کا معرض وجود میں مستقر ہونا ضرور بالضرور کسی مآل کے پیش نظر ہے جبھی تو امنگیں مچلتی اور آرزوئیں رنگ لاتی اور روحیں مسکراتی ہیں چنانچہ آج وقت تھا ایک روح کا اسلامی ملبوسات کو دیکھ کر جھومنے کا عادی علوم کو خیر آباد کہہ کر علوم نبویہ سے آراستہ و پیراستہ ہونے کا کہ اچانک اسکول کی طرف بڑھتے قدموں میں لڑکھڑاہٹ سی معلوم ہوئی صبح غالباً دس بجکر کچھ منٹ گزر چکے تھے اسلام کا یہ فرزند ایک شناور بحر علوم رسالت کی خندہ پیشانی کو دیکھ کر رک گئے اور حسرت بھری نگاہوں سے اسکی جانب دیکھنے لگے اور یہ آرزو کرنے لگے کہ کاش یہ رفعت و منزلت مجھ کو بھی نصیب ہوتی۔ پھر خیال ہوا کہ اسکول کا ٹائم گزر رہا ہے فوراً ہوش سنبھالا اور پھر اپنے پاٹھشالہ کی جانب روانہ ہوا۔

آج تمام کلاس ٹیچر اور ساتھیوں میں گفت وشنید کا ایک سلسلہ جاری تھا ادھر ایک دل میں جذبات عشق کے تلاطم کا طوفان برپا تھا اور ذہن ودماغ تفکرات کے بادل چھائے ہوئے تھے کہ دنیوی تعلیم حاصل کر کے صرف دنیوی عزت وآبرو کا مالک بن سکتے ہیں لیکن اگر شرعی تعلیم سے مزین ومرصّع ہو جائیں تو دنیا وآخرت دونوں کی دولت وثروت سے مالا مال ہو سکتے ہیں کیونکہ علمائے کرام کی قدر ومنزلت دونوں جہان میں مستحکم ہے چنانچہ اسکول چھٹی ہونے پر جب واپسی خانہ ہوئی تو اس نونہال نے جسکی عمر ۱۲ سال تھی والدین کریمین سے عریضہ پیش کیا کہ میں آج اپنی قسمت کو اوج ثریا پر دیکھنا چاہتا ہوں میرا داخلہ اب کسی اسکول میں نہیں بلکہ مدرسہ میں ہونا چاہیئے۔ والدہ بڑی نیک تھی حضرت علامہ ومولانا جناب عبدالرحمٰن علیہ الرحمہ پنچان پوری کے پروردہ تھی اپنے لخت جگر کو تسلی دیتے ہوئے بولی اچھا بیٹا اب تمہارا داخلہ مدرسہ ہی میں ہوگا۔ چنانچہ اس خوشخصال فرزند کا دارالعلوم گلشن کلیمی بھو لیبر یا راج محل۔ جو اہلسنت کا ایک مشہور ادارہ جس کے چھتر چھایہ تلے آج بھی سینکڑوں کی

تعداد میں تشنگان علوم رسالت فیضیاب ہو رہے ہیں۔ داخلہ کرایا اور جب اس فرزند خوش بخت کا اپنے اساتذہ کرام کے حلقۂ درس میں شمولیت ہوئی تو اساتذہ خود بھی ناز کرنے لگے بطور غیبی طور پر حضور تاج العرفاء رضی اللہ عنہ کا اشارہ ہوا اور خوب خوب محنت کرنے میں منہمک ہو گئے۔ یہاں تک کسی استاذ کے بغیر شعر و سخن اور کتابت جیسے اہم علم میں عبور حاصل کر لیا کچھ ہی عرصہ گزر جانے کے بعد جب اساتذہ کرام بچوں کو وعظ و نصیحت کرتے تو مثال میں اس بچہ کو پیش کرتے اور کہتے اس فرزند کی طرح جد وجہد کے ساتھ کتب بینی اور قلم و قرطاس سے کام لو خدائے کردگار سب کو فلاح یاب فرمائیگا۔ کیوں نہ اسکی مثال پیش کرے جبکہ اسکی شرم و حیا علم و ہنر متانت و سنجیدگی اعجاز و توانائی عجز و انکساری کا دور دور تک کوئی جواب نہیں ملتا تھا۔

عالمیت کا کورس مکمل کرنے کے بعد جب خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ امام النحو حضرت علامہ و مولانا مفتی بلال احمد نوری ظفری سابق شیخ الحدیث مدرسہ منظر اسلام بریلی شریف۔ کی خدمت گوہر بار میں حاضر ہوا تو اس بچہ کی محنت و کاوش زہد و عبادت تفرد ایثار علم و حکمت اور فہم و فراست کو دیکھ کر اپنے سایۂ رحمت میں جگہ دی اور اتنا قریب کر لئے کہ جب بھی کوئی حاجت پڑتی بے تحاشہ اس بچہ کو پکار اٹھتے اور تمام قلمی کام تعویذات و فتاوی نویسی وغیرہ اسی بچہ سے کراتے رہے۔ الغرض اس کی بے لوث خدمات سے آپ اتنے خوش ہوئے کہ اسکو عزیز ملت، ثمرۃ القلب، قرۃ العین جیسے القابات سے نوازے اور خصوصاً صحاح ستہ اور عموماً تمام احادیث پڑھانے کی اجازت جو حضور اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ نے حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ کو دی تھی اور دوسری سند جو حضور ظفر الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ کو دی تھی ان دونوں سندیں اپنی طرف سے اس خوش قسمت بچہ کو مرحمت فرمائی اور اپنی زبان سے یہ فرمایا کہ بیٹا آج تک میں نے یہ سندیں کسی کو بھی نہیں دی ہیں آج تم کو دے رہا ہوں۔ اس سلیم الطبع بچہ کو آج دنیا مولانا عبد العزیز کلیمی کے نام سے جانتی ہے اور انہیں حضرات کے فیوض و برکات اور آشیرباد کا ثمرہ ہے کہ آج آپ کی کئی تصنیفات منظر

عام میں آچکیں ہیں۔ خدائے رحمٰن کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ان کی عمر میں اضافہ فرمائے اور زیادہ سے زیادہ قلمی زور اور بے لوث خدمات دین و خلق کرنے کی توفیق و رفیق بخشے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

سگ بارگاہ تاج العرفاء
محمد رفیق الاسلام کلیمی نعیمی
خادم الجامعۃ الچشتیہ میران پور کٹرہ شریف یوپی

الانتساب

سید المرسلین خاتم النبیین رحمۃ اللعالمین راحت العاشقین شفیع المذنبین محبوب رب العالمین حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جنکے صدقے ساری کائنات معرض وجود میں آئیں۔

نیز تمام اساتذہ کرام خصوصًا خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند امام النحو محب الرضا محبوب المصطفےٰ حضور مفتی بلال احمد نوری ظفری سابق مدرس مدرسہ منظر اسلام بریلی شریف اور استاذی الکریم حضرت علامہ و مولانا مفتی عبد الخالق اشرفی صدر المدرسین و شیخ الحدیث دار العلوم گلشن کلیمی سہوپر باراج محل صاحب گنج۔ جن حضرات کی محنت و مشقت اور آشیر باد نے اِس ناچیز کو اس قابل بنایا۔ خدائے رحمٰن کی بارگاہ میں دعا ہے کہ جملہ اساتذہ کرام کی عمریں اضافہ فرمائے اور علمائے ربانی میں شمار فرما کر خاتمہ بالخیر فرمائے آمین بحرمۃ سید الابرار صلی اللہ علیہ وسلم۔ ان حضرات کے نام میں اس ذرہ ناچیز کو منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف۔ مفتقر کرم عبد العزیز کلیمی مانک چک مالدہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترجمہ! اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا۔

تشریح مصنف علیہ الرحمۃ نے اپنی کتاب منشعب کو قرآن کریم کی اتباع اور حدیث پاک کی اقتدا کرتے ہوئے تسمیہ اور تحمید شروع فرمایا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حدیث پاک ہے کُلُّ اَمْرٍ ذِیْ بَالٍ لَمْ یُبْدَأْ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِحَمْدِ اللّٰہِ فَھُوَ (اَبْتَرُ) یعنی ہر امر ذی شان جو بسم اللہ اور الحمد للہ سے شروع نہ کیا جائے وہ نامکمل رہتا ہے۔

بسم اللہ۔ اصل میں بِاِسْمِ اللّٰہ تھا کثرتِ استعمال کی وجہ سے ہمزہ کو گرا دیا گیا اور یہی وجہ ہے "با" کو طویل لکھنے کی۔ اور اسمیں "با" استعانت کے لئے ہے جو فعل مقدر اَشْرَعُ یا اَبْتَدِءُ کے متعلق ہے اسلئے کہ اسکا متعلق وہی فعل ہوتا ہے جسکا متکلم تسمیہ کے بعد کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

لہٰذا کوئی شخص اگر کتاب شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھے تو فعل مقدر اَقْرَءُ ہوگا۔ ایسا ہی اگر کوئی شخص کھانا کھانے سے پیشتر بسم اللہ پڑھے تو فعل مقدر اٰکُلُ ہوگا علیٰ ھٰذا القیاس۔ اسم۔ لفظ اسم کی اصلیت میں دو قول ہیں ایک بصریوں کا اور دوسرا کوفیوں کا۔ بصریوں کا کہنا ہے کہ اِسْمٌ اصل میں سِمْوٌ تھا بمعنی رفعت و بلندی۔ واؤ کو خلاف قیاس حذف کر دیا گیا اور اسکے عوض شروع میں ہمزہ وصل مکسور لایا گیا سین کو ساکن کرنے کے بعد اِسْمٌ ہوگیا۔ اور کوفیوں کا کہنا ہے کہ اِسْمٌ اصل میں وِسْمٌ تھا بمعنی علامت واؤ جو

مکسور ہے ہمزہ سے بدل دیا اِسم ہوگیا جیسے اِشاح ہیں کہ اسکی اصل وِشاح تھا ۔
اللہ ۔ اس ذات واجب الوجود کا عَلَم ہے جو تمام صفات کمالیہ کا جامع ہے ۔ اسم باری
تعالیٰ کی اصلیت میں علماء کا بہت اختلاف ہے بعض حضرات کا کہنا ہے کہ اسکی اصل
اَلْلَاہ تھی دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے ایک کو دوسرے پر ادغام کر دیا اَللہ ہوگیا
اور بعض کا کہنا ہے کہ اللہ اصل میں اِلٰہٌ تھا بر وزن فِعَالٌ ہمزہ کو خلاف قیاس
حذف کر دیا اور اسکے عوض الف لام لایا پس دو لام جمع ہوئے پہلے کو دوسرے میں
ادغام کر دیا اَللہ ہوگیا وغیرہ لیکن امام اعظم حضرت نُعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرماتے ہیں کہ جسطرح ذات باری تعالیٰ میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہے اسی طرح اسم باری
تعالیٰ میں بھی کوئی تغیر و تبدل نہیں ہونا چاہیئے ۔

الرحمٰن الرحیم ۔ سیبویہ اور زجاج نے کہا کہ رحمٰن بر وزن فَعْلَان صفت مشبہ ہے
اور رحیم بر وزن کریم اسم فاعل برائے مبالغہ ہے ۔ اور بعض حضرات کا خیال ہے کہ
دونوں صفت مشبہ ہیں ۔ اور بعض حضرات نے دونوں کو مبالغہ کا صیغہ بتایا ہے ۔
رحمٰن رحیم سے ابلغ ہے اسلئے کہ بنا کی زیادت معنی کی زیادت پر دلالت کرتی ہے جیسا
کہ کہا جاتا ہے یا رحمٰنَ الدُّنیا والآخرۃ اور یا رحیمَ الدُّنیا ۔ اسلئے کہ اخروی
نعمتیں سب کے سب عظیم ہیں اور دنیوی نعمتیں عظیمہ بھی اور حقیرہ بھی ۔ پس معنی یوں
ہونگے (اے بڑی نعمتوں کے دنیا میں اور آخرت میں عطا کرنے والے اور اے چھوٹی
نعمتوں کو دنیا میں عطا کرنے والے) اور رحمٰن باری تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے
بخلاف رحیم کے کہ اسکا اطلاق غیر خدا پر بھی جائز ہے ۔ اور یہی وجہ ہے کہ رحمٰن کو رحیم

پر مقدم رکھا کیوں کہ صفتِ خاص صفتِ عام پر مقدم ہوتی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ۔

ترجمہ! تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو سارے عالم کا پروردگار ہے اور آخرت کی بھلائی پرہیزگاروں کیلئے ہے۔

تشریح الحمد۔ میں الف لام چونکہ استغراق کا ہے اسلئے الحمد للہ کا معنیٰ یہ ہے کُلُّ فَرْدٍ مِّنْ اَفْرَادِ الْحَمْدِ ثَابِتٌ لِلّٰہِ یعنی حمد کے افراد میں سے ہر فرد اللہ تعالیٰ کیلئے ثابت ہے۔ اور الحمد مبتدا ہے جسکی وجہ سے مرفوع ہے اور اسکی خبر لِلّٰہِ ہے اپنے متعلق ثابت کے ساتھ جو مقدر ہے۔ حمد لغت میں بمعنیٰ تعریف کرنا اور تعریف کی تین قسمیں ہیں (۱) حمد (۲) مدح (۳) شکر۔ حمد کہتے ہیں زبان سے تعریف کرنا اختیاری خوبی پر نعمت کے بدلے ہو یا غیر نعمت کے بدلے جسکے مقابلے میں ذم اور ہجو ہے مدح۔ زبان سے تعریف کرنا اختیاری خوبی پر یا غیر اختیاری خوبی پر نعمت کے بدلے یا غیر نعمت کے بدلے۔ اسکے مقابلے میں بھی ذم اور ہجو ہے۔ شکر۔ زبان یا غیر زبان سے تعریف کرنا اختیاری خوبی پر نعمت کے بدلے۔ اسلئے اسکے مقابل میں کفران ہے۔

رب۔ مصدر ہے جو بمعنیٰ پرورش کرنا یعنی کسی چیز کو اسکے حدِ کمال کو پہونچانا ہے اور اللہ تعالیٰ پر اس وقت اسکا اطلاق بطور مبالغہ ہوگا جیسے زَیْدٌ عَدْلٌ اور یہ بھی ممکن ہے کہ رب بمعنیٰ اسم فاعل ہو یعنی پرورش کرنے والا۔ یا دہ رَابٌّ صیغہ اسم فاعل کا مخفف ہو۔

العٰلمین ۔ جمع ہے عَالَم کی اور عالم لغت میں اسکو کہا جاتا ہے جس کے ذریعہ کوئی دوسری چیز معلوم ہو اسلئے کہ فَاعَل عین کلمہ کے فتحہ کے ساتھ بمعنی مَا یفعل بِہٖ ہوتا ہے جیسے خَاتَم بمعنی مَا یُختَمُ بِہٖ یعنی وہ چیز جسکے ذریعہ مہر ماری جائے۔

اور عَالَم عرف عام میں اللہ تعالیٰ کے سوا تمام چیزوں کو کہا جاتا ہے اور اسکے ہر جنس کو بھی عَالَمْ کہا جاتا ہے لیکن اسکے ہر فرد کو عالم نہیں کہا جاتا ہے لہٰذا عالمِ افلاک؛ عالمِ حیوانات تو کہا جاتا ہے لیکن زَیدٌ عَالَمٌ نہیں کہا جاتا ہے۔

وَالعَاقِبۃ ۔ بمعنی انجام خواہ خیر ہو یا شر اور متقین کیلئے چونکہ انجام خیر تو ہو سکتا ہے لیکن انجام شر نہیں۔ اسلئے اس سے پہلے مضاف مقدر ماننا ہوگا یعنی خیر العاقبۃ یا حُسنُ العاقبۃِ۔

للمتقین ۔ یہ جمع ہے متقی کی اسکا اصل مادہ واو۔ قاف اور ی ہے باب افتعال سے لانے کیلئے واو کو تا سے بدل کر تا کو تا میں ادغام کر دیا اسی لئے اسکا مصدر اِتِّقَاءٌ آتا ہے بمعنی پرہیزگار ہونا۔ اور اسکا ماضی اِتَّقٰی اور اسم فاعل متقی آتا ہے۔ اور متقی وہ شخص ہے جو اپنے کو ان چیزوں سے دور رکھے جنکے کرنے سے عذاب کا مستحق ہوتا ہے اور صوفیوں کے نزدیک متقی وہ شخص ہے جو اپنے دل میں خطرات نفسانی نہ آنے دے اور اُمراء و سلاطین سے قطع تعلق رکھے۔

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ علیٰ رَسُولِہٖ محمد وَاٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجْمَعِین

ترجمہ! اور صلوٰۃ وسلام نازل ہو اسکے رسول محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور ان کے تمام آل واصحاب پر۔

تشریح الصَّلٰوۃ۔ صلوٰۃ اصل میں صَلْوَۃٌ یا صَلُوَۃٌ تھا جو قَالَ یُقَالُ کے قاعدہ سے صلوٰۃ ہوگیا ہے اور صلوٰۃ باب تفعیل کا اسم مصدر ہے اسی وجہ سے یہ صلّیٰ فعل ماضی کا مفعول مطلق واقع ہوتا ہے۔ اسکی کتابت میں قیاس یہ تھا کہ وہ الف کے ساتھ لکھا جاتا جیسے عصا میں لیکن چونکہ تفخیم کے وقت اسکا الف واو کی طرف مائل ہوجاتا ہے اسی لئے اس کے الف کو واو کے ساتھ لکھتے ہیں اسی طرح لفظ حیٰوۃ اور زکوٰۃ مشکوٰۃ وغیرہ ہے۔

صلوٰۃ لغت میں بمعنی دعا ہے لیکن یہاں پہ اس سے مراد مجازاً احسان ہے اور صلوٰۃ کئی معنوں میں مشترک ہے لہذا جب اسکی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو مجازاً اسکا معنی احسان ہوگا اور اگر اسکی نسبت فرشتوں کی طرف ہو تو استغفار کا معنی ہوگا اور جب انسان کی طرف ہو تو دعا کا معنی ہوگا اور جب وحوش وطیور کی طرف ہو تو اسکا اسکا معنی تسبیح ہوگا۔

علیٰ رسولہ۔ رسول لغت میں بمعنی مرسل یعنی بھیجا ہوا ہے اور اصطلاح شرع میں هُوَ اِنْسَانٌ بَعَثَہُ اللّٰہُ اِلَی الْخَلْقِ لِتَبْلِیْغِ الْاَحْکَامِ یعنی رسول وہ انسان ہے جسکو اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی طرف تبلیغ احکام کیلئے بھیجا ہو۔ لیکن بعض حضرات کے نزدیک رسول وہ انسان ہے جسکی طرف نئی شریعت وکتاب بھیجی ہو۔ یہاں ایک اشکال یہ پیدا ہوتا ہے کہ رسولوں کی تعداد جیسا کہ حدیثوں میں ہے تین سو تیرہ ۳۱۳ ہے

اور کتابوں کی تعداد ایک سو چار تو اگر ہر رسول پر کتاب کا نازل ہونا لازم ہوتا تو کتاب کی تعداد رسول کی تعداد سے کم نہیں ہوتی حالانکہ معاملہ برعکس ہے۔

اسکا جواب یہ ہے کہ رسول میں معتبر معیتِ کتاب ہے اگرچہ ان پر نازل نہ ہو۔ لہذا ممکن ہے کہ ایک کتاب متعدد رسول کے ساتھ ہو اگرچہ شخص واحد پر نازل ہوئی ہو یا یہ کہ مکرر نازل ہوئی ہو جیسا کہ سورۂ فاتحہ ایک بار مکہ شریف میں اور دوسری بار مدینہ شریف میں نازل ہوئی۔

محمد۔ یہ باب تفعیل سے اسم مفعول کا صیغہ ہے جو مبالغہ کیلئے آتا ہے اسکا معنیٰ ہوگا جنکی بہت تعریف کی گئی۔ اور یہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک ہے جو تمام نبیوں سے اعلیٰ اور خاتم النبیاین ہیں جنکی پیدائش ۱۲ ربیع الاول شریف مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء بروز پیر ہوئی اور اپنی تریسٹھ سالہ زندگی گزار کر ۱۲ ربیع الاول شریف مطابق ۱۲ جون ۶۳۲ء میں اس دارِ فنا سے دارِ بقا کی جانب رحلت فرمایا

وَآلِہٖ۔ آل کی اصل اھل ہے کیونکہ اسکی تصغیر اُھَیْلٌ آتی ہے اور قاعدہ ہے کہ شی کی تصغیر شی کو اپنی اصل کی طرف لوٹاتی ہے۔ پس اھل کے ھا کو خلاف قیاس الف سے بدل دیا اور اٰمَنَ کے قاعدہ سے ہمزہ کو الف سے بدل دیا آل ہو گیا۔ اور بعض حضرات کہتے ہیں کہ اسکی اصل اَوَلٌ تھا اسلئے کہ اسکی تصغیر اُوَیْلٌ آتی ہے۔ واو متحرک اور اسکا ماقبل مفتوح اس واو کو الف سے بدل دیا آل ہو گیا۔ آل اور اھل میں فرق یہ ہے کہ آل کا اطلاق اشراف پر ہوتا ہے خواہ شرافتِ دنیوی ہو جیسے آلِ فرعون یا شرافتِ اُخروی ہو جیسے آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اھل عام ہے اشراف ہو یا ارذال۔ اشراف

کی مثال جیسے اھلِ بیت اور ارذال کی مثال جیسے اھلِ ھامان ۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ آل صرف ذوی العقول کیلئے استعمال ہوتا ہے اور اھل ذوی العقول غیر ذوی العقول دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے ۔ تیسرا فرق یہ ہے کہ آل صرف مذکر پر بولا جاتا ہے ۔ اور اھل مذکر و مؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے ۔

آل کی مراد میں بھی اختلاف ہے چنانچہ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک آل محمد سے مراد وہ لوگ ہیں جن پر صدقہ حرام ہے اور مالِ غنیمت سے خُمس مقرر ہے ۔ روافض نے کہا کہ آل محمد سے مراد حضرت فاطمہ، علی اور حسنین کریمین رضی اللہ عنھم ہیں ۔ اور اھلِ سنت کے نزدیک نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور اولاد ہیں اور بعض نے کہا کہ ہر مؤمن متقی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آل ہیں کیونکہ آپ علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ آپ کے آل کون ہے تو آپ علیہ السلام نے جوابًا ارشاد فرمایا اٰلِی کُلُّ مُؤْمِنٍ تَقِیٍّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ یعنی قیامت تک کے ہر پرہیزگار مومن میری آل ہے ۔

وَاَصْحَابِہٖ ۔ اصحاب جمع ہے صَحْبٌ کی جیسے اَنْھَارٌ جمع ہے نَھْرٌ کی یا پھر جمع ہے صَحِبٌ کی جو صَاحِبٌ کا مخفف ہے جیسے اَنْمَارٌ جمع ہے نَمِرٌ کی ۔ اور صحابی رسول وہ انسان ہے جو ایمان کی حالت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت پایا ہو اور اسی پر انتقال بھی ہوا ہو ۔

اجمعین ۔ یہ آل اور اصحاب دونوں کی یا دونوں میں سے کسی ایک کی تاکید ہے ۔ آل کی تاکید ماننے کی صورت میں اعتراض پیدا ہوگا کہ آل واحد اور اجمعین جمع کیوں تو

اسکا جواب یہ ہوگا کہ آل بحسب معنیٰ جمع ہے اسلئے اسکی تاکید بھی جمع آتی ہے۔

بدان اَسْعَدَكَ اللّٰہُ تَعَالیٰ فِی الدَّارَیْنِ۔

ترجمہ! تو جان کہ اللہ تعالیٰ تجھ کو دونوں جہاں میں نیک بخت کرے۔

تشریح **بدان**۔ دانستن مصدر سے فعل امر واحد حاضر کا صیغہ ہے۔ مصنف علیہ الرحمہ کا شروع میں لفظ بدان فارسی لاکر یہ بتانا مقصود ہے کہ اگرچہ اس کتاب میں عربی قوانین بیان کئے گئے ہیں لیکن یہ فارسی زبان میں ہے۔ اور مخاطب کو تنبیہ کرنا بھی مقصود ہے کہ مخاطب اچھی طرح متوجہ ہو اور مطالب کی باریکیوں میں سے کسی باریکی کو چھوڑ نہ دے۔

اَسْعَدَكَ۔ اسعد باب اِفعال سے فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے اس سے مصنف علیہ الرحمہ بچوں کے حق میں دعا فرما رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تجھے دونوں جہان میں نیک بخت بنائے۔ اور عربی میں دعا دینے کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو عربی زبان زیادہ پسند ہے اسی وجہ سے عربی زبان میں دعا زیادہ موثر ہوتی ہے۔ اور اس جگہ فعل ماضی کا صیغہ ہونے کے باوجود مستقبل کا ترجمہ کیا گیا اسلئے کہ ماضی محلِ دعا میں مستقبل کے معنی میں ہوتی ہے۔

فی الدارین۔ دارین یہ دارٌ کا تثنیہ ہے بمعنی گھر جو مونثِ سماعی ہے اور یہاں اس سے مراد دنیا و آخرت ہے اسی وجہ سے لفظِ کونَین کو اختیار نہیں کیا کیوں کہ کونَین کا اطلاق دنیا و آخرت زمین و آسمان سب پر عام ہے جو مصنف کے مقصد کے خلاف ہے۔

بدانکہ جملہ افعال متصرفہ واسمای متمکنہ از روی ترکیب حروف اصلی بر دو گونہ است ثلاثی و رباعی اما ثلاثی آں باشد کہ در ماضی او سہ حرف اصلی باشد چوں نَصَرَ و ضَرَبَ و رباعی آں باشد کہ در ماضی او چہار حرف اصلی باشد چوں بَعْثَرَ و عَرْقَبَ۔

ترجمہ! واضح ہو کہ تمام افعال متصرفہ اور اسمائے متمکنہ حروف اصلی ترکیب کے اعتبار سے دو قسم پر ہیں ثلاثی اور رباعی۔ لیکن ثلاثی وہ ہوگا جسکے ماضی میں تین حرف اصلی ہو جیسے نَصَرَ اور ضَرَبَ اور رباعی وہ ہوگا جسکے ماضی میں چہار حرف اصلی ہو جیسے بَعْثَرَ اور عَرْقَبَ

تشریح: وہ افعال جنکی گردان آتی ہو اور وہ اسماء جو معرب ہو ان کے حروف اصلی تین ہونگے یا چار۔ اگر تین ہیں تو اسے ثلاثی کہتے ہیں جیسے نَصَرَ و ضَرَبَ اور اگر چار حروف اصلی ہیں تو اسے رباعی کہتے ہیں جیسے بَعْثَرَ و عَرْقَبَ۔

افعال متصرفہ۔ وہ افعال ہیں جن کے مصدر سے ماضی مضارع اور امر کے صیغے بنائے جائیں جیسے دَخَلَ فعل ماضی ہے اسکا مصدر اَلدُّخُوْل آتا ہے جس سے ماضی مضارع اور امر سب بنائے جاتے ہیں لہذا ایسے افعال کو افعال متصرفہ کہیں گے

واسمای متمکنہ۔ یہ اسم متمکن کی جمع ہے جسکو اسم معرب کہتے ہیں۔ اسم معرب وہ اسم ہے جسکا آخر عوامل اعراب کے بدلنے سے بدلجائے جیسے اِنَّ زَیْدًا عَالِمٌ اور کَانَ زَیْدٌ عَالِمًا ان دونوں مثالوں میں لفظ زَیْد معرب ہے اسلئے اِنَّ جو اپنے اسم کو نصب کرتا ہے جب زید پر داخل ہوا تو زید کو نصب دیدیا اور کان جو اپنے اسم کو رفع کرتا ہے جب

زید بر داخل ہوا تو اسکو رفع دیدیا لہذا زید بر جیسا عامل آیا ویسا ہی وہ بدلتا گیا ایسا اسم کو اسم متمکن اور اسم معرب کہتے ہیں لیکن یہاں اسمائے متمکنہ سے مراد مصادر اور اسمائے مشتقہ ہیں

حروف اصلی ۔ وہ حروف ہیں جو فَعَلَ یعنی فا کلمہ عین کلمہ اور لام کلمہ کے بالمقابل ہو جیسے سَمِعَ میں سین، میم، اور عین حروف اصلی ہیں اسلئے کہ سین فا کلمہ کے بالمقابل ہے اور میم عین کلمہ کے بالمقابل ہے اور عین لام کلمہ کے بالمقابل ہے ۔

اما ثلاثی بر دو گونہ است یکی مجرد کہ در ماضی او حرف زائد نہ باشد و دیگر مزید فیہ کہ در ماضی او حروف زائد نیز باشد اما آں کہ در و حروف زائد نباشد آں نیز بر دو گونہ است یکی مطرد کہ وزن او بیشتر آید و دیگر شاذ کہ وزن او کمتر آید

ترجمہ ۔ لیکن ثلاثی دو قسموں پر ہے اول مجرد کہ اسکے ماضی میں کوئی حرف زائد نہ ہو ۔ اور دوسری مزید فیہ کہ اسکے ماضی میں حروف زائد بھی ہو ۔ لیکن وہ جسمیں حروف زائد نہ ہو وہ بھی دو قسموں پر ہے ایک مطرد جسکا وزن زیادہ آتا ہے اور دوسری شاذ کہ اسکا وزن کم آتا ہے

تشریح ۔ افعال متصرفہ اور اسمائے متمکنہ کے حروف اصلی تین ہونگے یا چار اگر تین ہیں تو اسے ثلاثی مجرد کہیں گے جیسے نَصَرَ اسمیں تینوں حروف یعنی ن، ص، ر، اصلی ہیں ۔ اور اگر کوئی حرف زائد بھی ہے تو اسے ثلاثی مزید فیہ کہیں گے جیسے اِسْتَنْصَرَ اسکے بھی حروف اصلی تین ن، ص اور ر، ہیں اسکے علاوہ جو حرف ہے وہ زائد ہے ۔ اور اگر چار حروف اصلی ہیں تو بھی دو حال سے خالی نہیں آیا اسمیں کوئی حرف زائد بھی ہے یا نہیں ۔ اگر نہیں

ہو تو اسے رباعی مجرد کہیں گے جیسے بَعْثَرَ اسمیں چاروں حروف اصلی ہیں۔ اور اگر کوئی حرف زائد بھی ہے تو اسے رباعی مزید فیہ کہیں گے جیسے اِبْرَنْشَقَ اسمیں ب، ر، ش اور ق، حروف اصلی ہیں اور الف اور نون زائد ہیں۔

ھدایت! اگر کوئی شخص یَفْعَلُوْنَ تَفْعَلُوْنَ وغیرہ کو سمجھنا چاہے کہ یہ ثلاثی مجرد ہے یا مزید فیہ تو اسے چاہئے کہ ان صیغوں کے واحد غائب کے صیغوں کو دیکھے اگر اس میں کوئی حرف زائد بھی ہو تو وہ مزید فیہ ہوگا جیسے اِسْتَنْصَرَ اور اگر کوئی حرف زائد نہ ہو تو وہ مجرد ہوگا جیسے یَفْعَلُ اسمیں ی زائد نہیں ہے بلکہ علامت مضارع ہے۔

مطّرد۔ یہ باب افتعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے اسکا مصدر اِطّراد آتا ہے جسکا معنی ہے ایک دوسرے کے پیچھے پیچھے آنا۔ اور اصطلاح اہلِ صرف میں مطرد اسکو کہتے ہیں جسکے وزن زیادہ مستعمل ہو۔

شاذ۔ لغت میں بمعنی کم اور نادر ہے اور اصطلاح اہل صرف میں شاذ وہ ہے جسکے وزن کم مستعمل ہو

اما مطرد پنج باب است باب اول بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ بِفَتْحِ العین فی الماضی وَضمّھا فی الغابر چوں اَلنَّصْرُ وَالنُّصْرَۃُ یاری کردن

ترجمہ! لیکن مطرد کے پانچ باب ہیں پہلا باب فَعَلَ یَفْعُلُ کے وزن پر ماضی میں عین کے فتحہ کے ساتھ اور مضارع میں اسکے ضمہ کے ساتھ جیسے اَلنَّصْرُ وَالنُّصْرَۃُ مدد کرنا۔

تشریح! یہاں سے مصنف علیہ الرحمہ مطرد کے بابوں کو بیان کر رہے ہیں لہذا مطرد کے

پانچ ابواب ہیں اول نَصَرَ یَنْصُرُ دوم ضَرَبَ یَضْرِبُ سوم سَمِعَ یَسْمَعُ چہارم
فَتَحَ یَفْتَحُ پنجم کَرُمَ یَکْرُمُ۔ پہلا باب فَعَلَ یَفْعُلُ کے وزن پر ہے یعنی ماضی میں
عین کلمہ مفتوح ہوگا اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوگا۔

الماضی۔ مضٰی یَمْضِیْ باب ضَرَبَ سے اسم فاعل کا صیغہ ہے جسکا معنی ہے گزرنے
والا۔ لیکن اصطلاح میں ماضی وہ فعل ہے جو زمانۂ گذشتہ میں کسی کام کے ہونے یا
کرنے پر دلالت کرنے کیلئے وضع کیا گیا ہو۔

الغابر۔ اس سے مراد فعل مضارع ہے لغت میں اسکا معنی گذرا ہوا۔ باقی کے ہے جیسے کہا
جاتا ہے هُوَ غَابِرُ بَنِیْ فُلَانٍ یعنی وہ بنی فلاں کا بقیہ ہے۔ لیکن فعل مضارع کو غابر کہنا
تو اسلئے کہ جب تینوں زمانہ سے ماضی کو ہٹا لیا تو مضارع باقی رہ گیا اسی وجہ سے مضارع
کو غابر کہا جاتا ہے۔ یعنی جب بفتح العین فی الماضی یعنی ماضی میں عین کلمہ کے فتحہ کے
ساتھ کہدیا تو زمانۂ گذشتہ نکل گیا اب باقی رہا حال اور استقبال اور دونوں پر فعل
مضارع دلالت کرتا ہے لہذا کہدیا وضمہا فی الغابر یعنی باقی میں اسکے (عین کے) ضمہ
کے ساتھ۔ اور فعل مضارع کو مضارع کہنا اسلئے کہ مضارع لغت میں بمعنی مشابہ ہے اور
مضارعت سے مشتق ہے بمعنی ایک پستان سے دودھ پینا۔ چونکہ مضارع عدد حرکات وسکنات
اور عدد حروف اور نکرہ کی صفت واقع ہونے میں اسم فاعل کے ساتھ مشابہ ہے لہذا مذکورہ
مشابہت کی وجہ سے اسکو مضارع کہتے ہیں گویا کہ دونوں رضاعی بھائی ہیں جنہوں نے
ایک پستان سے دودھ پیا ہے۔

تصریفہ۔ اسکی گردان

	نَصَرَ	مدد کی اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	يَنْصُرُ	مدد کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ وا مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	نَصْرًا	مدد کرنا۔ مصدر معروف
فہو	نَاصِرٌ	مدد کرنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
	نُصِرَ	مدد کیا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول
	يُنْصَرُ	مدد کیا جاتا ہے یا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
	نُصْرًا	مدد کیا جانا۔ مصدر مجہول
فہو	مَنْصُوْرٌ	مدد کیا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول
الامر منہ	اُنْصُرْ	مدد کر تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنہی عنہ	لَا تَنْصُرْ	مدد مت کر تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف
الظرف منہ	مَنْصَرٌ	مدد کرنے کا ایک وقت یا ایک جگہ صیغہ واحد بحث اسم ظرف
والآلۃ منہ	مِنْصَرٌ	مدد کرنے کا ایک چھوٹا آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
	مِنْصَرَةٌ	مدد کرنے کا ایک درمیانی آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
	مِنْصَارٌ	مدد کرنے کا ایک بڑا آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
وتثنیتہما	مَنْصَرَانِ	مدد کرنے کے دو وقت یا دو جگہیں صیغہ تثنیہ بحث اسم ظرف
	مِنْصَرَانِ	مدد کرنے کے دو چھوٹے آلے صیغہ تثنیہ بحث اسم آلہ
والجمع منہما	مَنَاصِرُ	مدد کرنے کے سب وقت یا سب جگہیں، یا مدد کرنے کے سب چھوٹے اور درمیانی آلے صیغہ جمع بحث اسم ظرف یا اسم آلہ
	مَنَاصِيْرُ	مدد کرنے کے سب بڑے آلے صیغہ جمع بحث اسم آلہ
افعل التفضیل منہ	اَنْصَرُ	زیادہ مدد کرنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم تفضیل
والمؤنث منہ	نُصْرٰى	زیادہ مدد کرنے والی ایک عورت صیغہ واحد مؤنث بحث اسم تفضیل
وتثنیتہما	اَنْصَرَانِ	زیادہ مدد کرنے والے دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر بحث اسم تفضیل
	نُصْرَيَانِ	زیادہ مدد کرنے والی دو عورتیں صیغہ تثنیہ بحث اسم تفضیل (مؤنث)

جمع مکسر	اَنْصَرُوْنَ	زیادہ مدد کرنے والے سب مرد صیغہ جمع مذکر بحث اسم تفضیل
	اَنَاصِرُ	″ ″ ″ ″
	نُصْرٰی	″ ″ ″ ″ ″ ″
	نُصْرَیَاتٌ	زیادہ مدد کرنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث بحث اسم تفضیل
		″ ″ ″ ″ ″ ″

اَلطَّلَبُ ڈھونڈنا۔ اَلدُّخُوْلُ داخل ہونا۔ اَلْقَتْلُ مار ڈالنا۔ اَلْفَتْلُ بھیرنا رسّی وغیرہ بٹنا۔

الانتباہ! مصنف علیہ الرحمہ نے اَلْفَتْلُ کو باب نَصَرَ سے شمار کیا ہے لیکن قاموس، مصباح وغیرہ میں اسکو باب ضَرَبَ سے شمار کیا ہے۔ احتمال ہے کہ ان کے نزدیک دونوں بابوں سے ہو اور مَنَاصِرُ۔ یہ اسم ظرف مَنْصَرٌ اور اسم آلہ مِنْصَرٌ اور مِنْصَارٌ تینوں کی جمع ہے اسلئے تینوں کی رعایت کر کے ترجمہ کیا گیا۔ نیز اسم آلہ کے بعض صیغوں میں اگرچہ لفظ تا کو لایا جاتا ہے لیکن وہ مؤنث کا صیغہ نہیں ہوتا ہے کیونکہ فاعلیت و مفعولیت کے لحاظ سے تذکیر و تانیث کا اعتبار کیا جاتا ہے لہذا مذکر و مؤنث کا کسی ایک میں بھی لحاظ نہ ہوگا۔

باب دوم بر وزن فَعَلَ یَفْعِلُ بِفَتْحِ الْعَیْنِ فِی الْمَاضِیْ وَکَسْرِھَا فِی الْغَابِرِ چوں اَلضَّرْبُ وَالضَّرْبَۃُ زدن و رفتن بر روئے زمین و پدید کردن مثل۔

ترجمہ! دوسرا باب فَعَلَ یَفْعِلُ کے وزن پر ماضی میں عین کلمہ کے فتحہ کے ساتھ اور مضارع میں اس کے (عین کلمہ کے) کسرہ کے ساتھ جیسے اَلضَّرْبُ وَالضَّرْبَۃُ مارنا۔ زمین پر چلنا۔ اور مثل بیان کرنا

تشریح! نحویوں کی اصطلاح میں حرف جار کو صلہ بھی کہتے ہیں (صلہ کا معنی جوڑنا اور حرف جار ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کے ساتھ جوڑ دیتا ہے) عربی زبان کے اندر ایک ہی فعل سے اختلاف صلات کی وجہ سے کئی معنی حاصل ہوتے ہیں جیسے اَلضَّرْبُ بمعنی مارنا، مثل بیان کرنا، لگنا، لیکن جب اسکا صلہ "فی" آئے تو اسکا معنی ہے چلنا جیسے اَلنَّاسُ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یعنی لوگ زمین پر چلتے ہیں۔ ایسا ہی جب سکا صلہ "اِلٰی" آئے تو اسکا معنی

مائل ہونا ہوگا جیسے ضَرَبَ الشَّجَرُ اِلَی الْاَرْضِ یعنی درخت مائل بہ زمین ہوا۔

	ضَرَبَ	مارا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
فهو	ضَرْبًا	مارنا۔ مصدر معروف
	ضَارِبٌ	مارنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
و	ضُرِبَ	مارا گیا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔
	یُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
	ضَرْبًا	مارا جانا۔ مصدر مجہول
فهو	مَضْرُوْبٌ	مارا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول
الامر منه	اِضْرِبْ	مار تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنهي عنه	لَا تَضْرِبْ	مت مار تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی ״ ״
والظرف منه	مَضْرِبٌ	مارنے کا ایک وقت یا ایک جگہ صیغہ واحد بحث اسم ظرف
والآلة منه	مِضْرَبٌ	مارنے کا ایک چھوٹا آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
	مِضْرَبَةٌ	مارنیکا ایک درمیانی آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
	مِضْرَابٌ	مارنیکا ایک بڑا آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
وتثنیتهما	مَضْرِبَانِ	مارنیکے دو وقت یا دو جگہیں صیغہ تثنیہ بحث اسم ظرف
	مِضْرَبَانِ	مارنیکے دو چھوٹے آلے صیغہ تثنیہ بحث اسم آلہ

والجمع منہما	مَضَارِبُ	مارنیکے سب وقت یا سب جگہیں یا مارنیکے سب چھوٹے اور درمیانی آلے صیغہ جمع بحث اسم ظرف یا اسم آلہ
	مَضَارِيبُ	مارنیکے سب آلے صیغہ جمع بحث اسم آلہ
التفضیل منہ	اَضْرَبُ	زیادہ مارنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم تفضیل
والمؤنث منہ	ضُرْبیٰ	زیادہ مارنے والی ایک عورت صیغہ واحد مؤنث بحث اسم تفضیل
والتثنیۃ منہما	اَضْرَبَانِ	زیادہ مارنے والے دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر بحث اسم تفضیل
	ضُرْبَیَانِ	زیادہ مارنے والی دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث بحث اسم تفضیل
والجمع منہما	اَضْرَبُوْنَ	زیادہ مارنے والے سب مرد صیغہ جمع مذکر بحث اسم تفضیل
	اَضَارِبُ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
	ضُرَبٌ	زیادہ مارنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث بحث اسم تفضیل
	ضُرْبَیَاتٌ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃

اَلْغَسْلُ دھونا۔ اَلْغَلَبَۃُ غلبہ کرنا۔ اَلظُّلْمُ ستم کرنا۔ اَلْفَصْلُ جدا کرنا۔

باب سوم بر وزن فَعِلَ یَفْعَلُ بِکَسْرِ الْعَیْنِ فِی الْمَاضِیْ وَفَتْحِہَا فِی الْغَابِرِ چوں اَلسَّمْعُ وَالسَّمَاعُ شنیدن وگوش فرا داشتن۔

ترجمہ۔ تیسرا باب فَعِلَ یَفْعَلُ کے وزن پر ماضی میں عین کلمہ کے کسرہ کے ساتھ اور مضارع میں اسکے (عین کلمہ کے) فتحہ کے ساتھ جیسے السمع والسماع یعنی سننا اور کان لگانا۔

تشریح۔ مطرد کا تیسرا باب جسکا وزن فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ اسکا مصدر اَلسَّمْعُ وَالسَّمَاعُ ہے اسکے دو معنی ہیں ایک سننا، خواہ سننے کی توجہ ہو یا نہ ہو اور دوسرا معنی کان لگانا اور توجہ سے سننا ہے خواہ وہ بات سنائی دے یا نہ دے۔

تصریفہ۔ اسکی گردان

	سَمِعَ	سنا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یَسْمَعُ	سنتا ہے یا سنیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	سَمْعًا	سننا۔ مصدر معروف
فھو	سَامِعٌ	سننے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
	سُمِعَ	سنا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول
	یُسْمَعُ	سنا جاتا ہے یا سنا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
	سَمْعًا	سنا جانا۔ مصدر مجہول
فھو	مَسْمُوْعٌ	سنا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول
الامر منہ	اِسْمَعْ	سُن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنہی عنہ	لَاتَسْمَعْ	مت سُن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی ،، ،،
الظرف منہ	مَسْمَعٌ	سننے کا ایک وقت یا ایک جگہ صیغہ واحد بحث اسم ظرف
والآلۃ منہ	مِسْمَعٌ	سننے کا ایک چھوٹا آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
	مِسْمَعَۃٌ	سننے کا ایک درمیانی آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
	مِسْمَاعٌ	سننے کا ایک بڑا آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
وتثنیتہما	مَسْمَعَانِ	سننے کے دو وقت یا دو جگہیں صیغہ تثنیہ بحث اسم ظرف
	مِسْمَعَانِ	سننے کے دو آلے صیغہ تثنیہ بحث اسم آلہ
وجمعہما	مَسَامِعُ	سننے کے سب وقت یا سب جگہیں یا سننے کے سب چھوٹے اور درمیانی آلے صیغہ جمع بحث اسم ظرف یا اسم آلہ

	مَسَامِیْعُ	سننے کے سب بڑے آلے صیغہ جمع بحث اسم آلہ
التفضیل منہ	اَسْمَعُ	زیادہ سننے والا ایک مرد صیغہ واحد بحث اسم تفضیل (مذکر)
والمؤنث منہ	سُمْعٰی	زیادہ سننے والی ایک عورت صیغہ واحد مؤنث بحث اسم تفضیل
والتثنیۃ منہما	اَسْمَعَانِ	زیادہ سننے والے دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر بحث اسم تفضیل
	سُمْعَیَانِ	زیادہ سننے والی دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث بحث اسم تفضیل
والجمع منہم	اَسْمَعُوْنَ	زیادہ سننے والے سب مرد صیغہ جمع مذکر بحث اسم تفضیل
	اَسَامِعُ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
	سُمَعٌ	زیادہ سننے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث بحث اسم تفضیل
	سُمْعَیَاتٌ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃

اَلْعِلْمُ جاننا، سیکھنا۔ اَلْفَہْمُ دریافت کرنا۔ سمجھنا۔ اَلْحِفْظُ نگاہ رکھنا، یاد کرنا
اَلشَّہَادَۃُ گواہی دینا۔ اَلْحَمْدُ تعریف کرنا۔ اَلْجَہْلُ نادان ہونا۔

باب چہارم بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ بِفَتْحِ الْعَیْنِ فِیْہِمَا چوں اَلْفَتْحُ کشادن

ترجمہ: چوتھا باب فَعَلَ یَفْعَلُ کے وزن پر دونوں (یعنی ماضی اور مضارع) میں عین کلمہ کے فتحہ کے ساتھ جیسے اَلْفَتْحُ کھولنا۔ تصریفہ۔ اسکی گردان

	فَتَحَ	کھولا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یَفْتَحُ	کھولتا ہے یا کھولیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	فَتْحًا	کھولنا۔ مصدر معروف
فہو	فَاتِحٌ	کھولنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل

فُتِحَ	کھولا گیا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف زمانہ گذشتہ میں	
يُفْتَحُ	کھولا جاتا ہے یا کھولا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف	
فَتْحًا	کھولا جانا۔ مصدر مجہول۔	
مَفْتُوْحٌ	کھولا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول	فهو
اِفْتَحْ	کھول تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف	الامر منه
لَا تَفْتَحْ	مت کھول تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف	والنهي عنه
مَفْتَحٌ	کھولنے کا ایک وقت یا ایک جگہ صیغہ واحد بحث اسم ظرف	الظرف منه
مِفْتَحٌ	کھولنے کا ایک چھوٹا آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ	
مِفْتَحَةٌ	کھولنے کا ایک درمیانی آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ	والآلة منه
مِفْتَاحٌ	کھولنے کا ایک بڑا آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ	
مَفْتَحَانِ	کھولنے کے دو وقت یا دو جگہیں صیغہ تثنیہ بحث اسم ظرف	وتثنيتهما
مِفْتَحَانِ	کھولنے کے دو چھوٹے آلے صیغہ تثنیہ بحث اسم آلہ	
مَفَاتِحُ	کھولنے کے سب وقت یا سب جگہیں یا کھولنے کے سب چھوٹے اور درمیانی آلے صیغہ جمع بحث اسم ظرف یا اسم آلہ	
مَفَاتِيْحُ	کھولنے کے سب بڑے آلے صیغہ جمع بحث اسم آلہ	
اَفْتَحُ	زیادہ کھولنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم تفضیل	التفضيل منه
فُتْحٰی	زیادہ کھولنے والی ایک عورت صیغہ واحد مؤنث بحث اسم تفضیل	والمؤنث منه
اَفْتَحَانِ	زیادہ کھولنے والے دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر بحث اسم تفضیل	وتثنيتهما
فُتْحَيَانِ	زیادہ کھولنے والی دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث بحث اسم تفضیل	
اَفْتَحُوْنَ	زیادہ کھولنے والے سب مرد صیغہ جمع مذکر بحث اسم تفضیل	

جمع مذکر	اَفَاتِحُ	زیادہ کھولنے والے سب مرد صیغہ جمع مذکر بحث اسم تفضیل
	فُتَّحٌ	
جمع مؤنث	فُتْحَيَاتٌ	زیادہ کھولنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث بحث اسم تفضیل

اَلْمَنْعُ باز رکھنا، منع کرنا۔ اَلصَّبْغُ رنگ کرنا۔ اَلدَّحْضُ گردی رکھنا۔ اَلسَّلْخُ چمڑا کھینچنا

بدانکہ ہر فعلیکہ برین وزن آید بجای عین فعل یا لام فعل او حرفی باشد از حروف حلق وحروف حلق شش ست الحاؤ والخاؤ العین والغین والهاء والھمزۃ کہ مجموع وے اغ خعہ باشد اما رَکَنَ یَرْکَنُ وَاَبٰی یَاْبٰی فشاذٌ

ترجمہ! تو جان کہ جو فعل اس وزن (یعنی فَعَلَ یَفْعَلُ) پر آئے اس کے عین کلمہ یا لام کلمہ کی جگہ حروف حلقی میں سے کوئی حرف ہوگا اور حروف حلقی چھ ہیں حار خار عین غین ھاء اور ہمزہ کہ اسکا مجموعہ اغ خعہ ہوگا لیکن رَکَنَ یَرْکَنُ اور اَبٰی یَاْبٰی تو یہ شاذ ہے۔

تشریح جاننا چاہئیے کہ جو فعل فَتَحَ یَفْتَحُ سے آئیگا تو اسکے لئے شرط یہ ہے کہ اس فعل کے عین کلمہ یا لام کلمہ کی جگہ حروف حلقی میں سے کوئی حرف ہو۔ ایسا نہیں کہ جس فعل میں بھی حرف حلقی ہوگا وہ اسی باب سے ہوگا بلکہ اس باب سے ہونے کیلئے حروف حلقی میں سے کسی کا ہونا لازم ہے۔ مثلاً دَخَلَ یَدْخُلُ باب نَصَرَ سے ہے باوجود اسکے کہ اسمیں حرف حلقی ہے۔ لیکن ایک اعتراض یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس باب سے ہونے کیلئے حروف حلقی میں سے کسی کا ہونا ضروری ہے لیکن رَکَنَ یَرْکَنُ اور اَبٰی یَاْبٰی میں کوئی حرف حروف حلقی میں سے نہیں ہے اسکے باوجود اسکو اس باب سے شمار کرتے ہیں؟

اسکا جواب یہ ہے کہ یہ شاذ ہے یعنی نادر ہے جو خلاف قیاس مستعمل ہے

باب پنجم بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ بِضَمِّ الْعَیْنِ فِیْھِمَا بدان کہ این باب لازم است وبیشتر

اسم فاعل ازیں باب بروزن فعیلٌ می آید چو الکرم والکرامۃ بزرگ شدن

ترجمہ: پانچواں باب فَعُلَ یَفْعُلُ کے وزن پر دونوں (یعنی ماضی اور مضارع) میں عین کے ضمہ کے ساتھ۔ تو جان کہ یہ باب لازم ہے اور اس باب کا اسم فاعل زیادہ تر فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے اَلْکَرَمُ وَالْکَرَامَۃُ بزرگ ہونا۔

تشریح: این باب لازم است۔ فعل کی دو قسمیں ہیں (۱) لازم (۲) متعدی فعل لازم وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ساتھ پورا ہو جائے اور مفعول کی ضرورت نہ ہو جیسے کَرُمَ زَیْدٌ یعنی زید بزرگ ہوا۔ اس مثال میں صرف فعل اور فاعل سے ملکر بات پوری ہو گئی اور مفعول کی حاجت نہ پڑی۔ اور متعدی وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ساتھ پورا نہ ہو بلکہ مفعول کی بھی حاجت ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ یعنی زید نے مارا۔ تو اس مثال میں بات پوری نہیں ہوئی کیونکہ مارنے والا تو زید ہے لیکن کسکو مارا یہ معلوم نہیں لہذا بات ناقص رہگئی۔ اب جب مفعول کا بھی ذکر کر کے یوں کہا جائے ضَرَبَ زَیْدٌ بَکْرًا یعنی زید نے بکر کو مارا۔ تو بات پوری ہوگی لہذا ایسے فعل کو فعل متعدی کہتے ہیں۔ الانتباہ فعل لازم سے اسم مفعول اور فعل مجہول نہیں آتے ہیں اسلئے کہ ان دونوں میں مفعول کا ذکر ہوتا ہے اور فعل لازم میں مفعول کا ذکر نہیں ہوتا ہے

تصریفہ۔ اسکی گردان

	کَرُمَ	بزرگ ہوا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یَکْرُمُ	بزرگ ہوتا ہے یا ہوگا زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
و	کَرَمًا کَرَامَۃً	بزرگ ہونا۔ مصدر معروف
فھو	کَرِیْمٌ	بزرگ ہونے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل

الامر منه	أُكْرُمْ	بزرگ ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنهي عنه	لَا تَكْرُمْ	بزرگ مت ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف
الظرف منه	مَكْرَمٌ	بزرگ ہونے کا ایک وقت یا ایک جگہ صیغہ واحد بحث اسم ظرف
والآلة منه	مِكْرَمٌ	بزرگ ہونے کا ایک چھوٹا آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
	مِكْرَمَةٌ	بزرگ ہونے کا ایک درمیانی آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
	مِكْرَامٌ	بزرگ ہونے کا ایک بڑا آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
والتثنية منهما	مَكْرَمَانِ	بزرگ ہونے کے دو وقت یا دو جگہیں صیغہ تثنیہ بحث اسم ظرف
	مِكْرَمَانِ	بزرگ ہونے کے دو چھوٹے آلے صیغہ تثنیہ بحث اسم آلہ
والجمع منهما	مَكَارِمُ	بزرگ ہونے کے سب وقت یا سب جگہیں یا بزرگ ہونے کے سب چھوٹے اور درمیانی آلے صیغہ جمع بحث اسم ظرف یا اسم آلہ
	مَكَارِيْمُ	بزرگ ہونے کے سب بڑے آلے صیغہ جمع بحث اسم آلہ
التفضيل منه	أَكْرَمُ	زیادہ بزرگ ہونے والے ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم تفضیل
والمؤنث منه	كُرْمَى	زیادہ بزرگ ہونے والی ایک عورت صیغہ واحد مؤنث بحث اسم تفضیل
والتثنية منهما	أَكْرَمَانِ	زیادہ بزرگ ہونے والے دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر بحث اسم تفضیل
	كُرْمَيَانِ	زیادہ بزرگ ہونے والی دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث بحث اسم تفضیل
والجمع منهما	أَكْرَمُوْنَ	زیادہ بزرگ ہونے والے سب مرد صیغہ جمع مذکر بحث اسم تفضیل
	أَكَارِمُ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
	كُرَمٌ	زیادہ بزرگ ہونے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث بحث اسم تفضیل
	كُرْمَيَاتٌ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃

اَللُّطْفُ وَاللَّطَافَةُ پاکیزہ ہونا۔ اَلْقُرْبُ نزدیک ہونا۔ اَلْبُعْدُ دور ہونا۔ اَلْكَثْرَةُ زیادہ ہونا

اما شاذ آنکہ وزن او کمتر آید آں را سہ باب ست باب اول بر وزن فَعِلَ يَفْعُلُ

بِکَسْرِ الْعَیْنِ فِیْهِمَا نَحْوُ اَلْحُسْبُ وَالْحِسْبَانُ پندا شتن

ترجمہ! لیکن شاذ وہ جسکا وزن کم آتا ہے اسکے تین باب ہیں پہلا باب فَعِلَ یَفْعِلُ کے وزن پر دونوں (یعنی ماضی اور مضارع) میں عین کے کسرہ کے ساتھ جیسے اَلْحُسْبُ وَالْحِسْبَانُ گمان کرنا، جاننا۔

تشریح اما شاذ۔ مطرد کے پانچوں بابوں کو بالتفصیل بیان کرنے کے بعد مصنف علیہ الرحمۃ والرضوان اب یہاں سے شاذ کے بابوں کا بیان شروع فرمارہے ہیں۔

لہٰذا شاذ کے تین باب ہیں اول حَسِبَ یَحْسِبُ دوم فَضِلَ یَفْضُلُ سوم کَادَ یَکَادُ

فهو

حَسِبَ — گمان کیا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف

یَحْسِبُ — گمان کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

حَسِبًا — گمان کرنا۔ مصدر معروف

حِسْبَانًا — 〃 〃 〃

حَاسِبٌ — گمان کرنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل

فهو

حُسِبَ — گمان کیا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول

یُحْسَبُ — گمان کیا جاتا ہے یا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول

حَسْبًا — گمان کیا جانا۔ مصدر مجہول

حِسْبَانًا — 〃 〃 〃

مَحْسُوْبٌ — گمان کیا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول

الامر منہ	اِحْسِبْ	گمان کر تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنہی عنہ	لَا تَحْسِبْ	گمان مت کر تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
الظرف منہ	مَحْسِبٌ	گمان کرنے کا ایک وقت یا ایک جگہ صیغہ واحد بحث اسم ظرف
والآلۃ منہ	مِحْسَبٌ	گمان کرنے کا ایک چھوٹا آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
	مِحْسَبَۃٌ	گمان کرنے کا ایک درمیانی آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
	مِحْسَابٌ	گمان کرنے کا ایک بڑا آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
والتثنیۃ منہما	مَحْسِبَانِ	گمان کرنے کے دو وقت یا دو جگہیں صیغہ تثنیہ بحث اسم ظرف
	مِحْسَبَانِ	گمان کرنے کے دو چھوٹے آلے صیغہ تثنیہ بحث اسم آلہ
والجمع منہما	مَحَاسِبُ	گمان کرنے کے سب وقت یا سب جگہیں یا گمان کرنے کے سب چھوٹے اور درمیانی آلے صیغہ جمع بحث اسم ظرف یا اسم آلہ
	مَحَاسِیْبُ	گمان کرنے کے سب بڑے آلے صیغہ جمع بحث اسم آلہ
التفضیل منہ	اَحْسَبُ	زیادہ گمان کرنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم تفضیل
والمؤنث منہ	حُسْبٰی	زیادہ گمان کرنے والی ایک عورت صیغہ واحد مؤنث بحث اسم تفضیل
والتثنیۃ منہما	اَحْسَبَانِ	زیادہ گمان کرنے والے دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر بحث اسم تفضیل
	حُسْبَیَانِ	زیادہ گمان کرنے والی دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث بحث اسم تفضیل
والجمع منہما	اَحْسَبُوْنَ	زیادہ گمان کرنے والے سب مرد صیغہ جمع مذکر بحث اسم تفضیل
	اَحَاسِبُ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
	حُسَبٌ	زیادہ گمان کرنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث بحث اسم تفضیل
	حُسْبَیَاتٌ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃

بدانکہ صحیح ازیں باب جز حَسِبَ یَحْسِبُ و نَعِمَ یَنْعِمُ دیگر نیامدہ است اَلنِّعَمُ وَالنُّعْمَۃُ خوش عیش شدن۔ ترجمہ! تو جان کہ اس باب سے صحیح حَسِبَ یَحْسِبُ اور نَعِمَ یَنْعِمُ کے سوا دوسرا نہیں آتا ہے اَلنَّعْمُ والنُّعْمَۃُ خوش حال ہونا۔

باب دوم بر وزن فَعِلَ یَفْعُلُ بِکَسْرِ الْعَیْنِ فِی الْمَاضِیْ وَ ضَمِّهَا فِی الْغَابِرِ۔
بدانکہ صحیح ازیں باب جز فَضِلَ یَفْضُلُ دیگر نیامدہ است وبعضی حَضِرَ یَحْضُرُ
و نَعِمَ یَنْعُمُ را نیز ازیں باب گویند چوں اَلْفَضْلُ افزوں شدن وغلبہ کردن

ترجمہ! دوسرا باب فَعِلَ یَفْعُلُ کے وزن پر ماضی میں عین کے کسرہ کے ساتھ اور مضارع میں اسکے (یعنی عین کلمے) ضمہ کے ساتھ۔ تو جان کہ اس باب سے صحیح فَضِلَ یَفْضُلُ کے سوا دوسرا نہیں آتا ہے اور بعض حضرات حَضِرَ یَحْضُرُ اور نَعِمَ یَنْعُمُ کو بھی اسی باب سے کہتے ہیں. جیسے اَلْفَضْلُ زیادہ ہونا اور غلبہ کرنا۔

تشریح بداں کہ صحیح۔ صحیح اصطلاح اہل صرف میں وہ فعل ہے کہ اسکے حروف اصلی میں سے کوئی حرف ہمزہ حرف علت اور دو حرف صحیح ایک جنس کے نہ ہو جیسے ضَرَبَ سَمِعَ وغیرہ۔ دیگر نیامدہ است۔ یعنی حَسِبَ یَحْسِبُ اور نَعِمَ یَنْعِمُ کے سوا کوئی دوسرا فعل صحیح اس باب سے استعمال نہیں کیا گیا۔

وبعضی۔ یعنی بعض حضرات حَضِرَ یَحْضُرُ اور نَعِمَ یَنْعُمُ کو اسی باب سے شمار کرتے ہیں لیکن یہ استعمال شاذ کے طور پر ہے اصل میں حَضِرَ یَحْضُرُ مطرد کے پہلا باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے اور نَعِمَ یَنْعُمُ شاذ کے پہلا باب حَسِبَ یَحْسِبُ سے آتے ہیں۔

	فَضِلَ	زیادہ ہوا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یَفْضُلُ	زیادہ ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	فَضْلًا	زیادہ ہونا۔ مصدر معروف
فهو	فَاضِلٌ	زیادہ ہونے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
و	فُضِلَ	زیادہ ہو گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب

بحث اثبات فعل ماضی مجہول

	یُفْضَلُ	زیادہ ہوجاتا ہے یا زیادہ ہوجائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
	فَضْلاً	زیادہ ہوجانا۔ مصدر مجہول
فهو	مَفْضُوْلٌ	زیادہ کیا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول
الامر منه	اُفْضَلْ	زیادہ ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنهي عنه	لَاتُفْضَلْ	زیادہ مت ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی ” ”
الظرف منه	مَفْضَلٌ	زیادہ ہونے کا ایک وقت یا ایک جگہ صیغہ واحد بحث اسم ظرف
والآلة منه	مِفْضَلٌ	زیادہ ہونے کا ایک چھوٹا آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
	مِفْضَلَةٌ	زیادہ ہونے کا ایک درمیانی آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
	مِفْضَالٌ	زیادہ ہونے کا ایک بڑا آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
وتثنيتهما	مَفْضَلَانِ	زیادہ ہونے کے دو وقت یا دو جگہیں صیغہ تثنیہ بحث اسم ظرف
	مِفْضَلَانِ	زیادہ ہونے کے دو چھوٹے آلے صیغہ تثنیہ بحث اسم آلہ
والجمع منهما	مَفَاضِلُ	زیادہ ہونے کے سب وقت یا سب جگہیں یا زیادہ ہونے کے سب چھوٹے اور درمیانی آلے صیغہ جمع بحث اسم ظرف یا اسم آلہ
	مَفَاضِیْلُ	زیادہ ہونے کے سب بڑے آلے صیغہ جمع بحث اسم آلہ
التفضيل منه	اَفْضَلُ	بہت زیادہ ہونے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم تفضیل
والمؤنث منه	فُضْلٰی	بہت زیادہ ہونے والی ایک عورت صیغہ واحد مؤنث بحث اسم تفضیل
وتثنيتهما	اَفْضَلَانِ	بہت زیادہ ہونے والے دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر بحث اسم تفضیل
	فُضْلَیَانِ	بہت زیادہ ہونے والی دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث بحث اسم تفضیل
والجمع منهما	اَفْضَلُوْنَ	بہت زیادہ ہونے والے سب [illegible] جمع مذکر بحث اسم تفضیل
	اَفَاضِلُ	” ” ” ” ” ” ” ” ” ” ”

فُضْلیٰ	بہت زیادہ ہونے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث بحث اسم تفضیل
فُضْلَیَاتٌ	〃 〃 〃 〃	〃 〃 〃 〃

اَلْحُضُوْرُ حاضر ہونا۔

باب سوم بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ بِضَمِّ الْعَیْنِ فِی الْمَاضِیْ وَفَتْحِہَا فِی الْغَابِرِ بدانکہ ہر ماضی کہ مضموم العین بود مستقبل او مضموم العین آید مگر در صرف واحد از معتل عین واوی مانند کُدْتَّ وتَکَادُ چوں اَلْکَوْدُ وَالْکَیْدُ وَدَّۃٌ خواستن ونزدیک شدن

ترجمہ: تیسرا باب فَعُلَ یَفْعُلُ کے وزن پر ماضی میں عین کے ضمہ کے ساتھ اور مضارع میں اسکے (یعنی عین کے) فتحہ کے ساتھ تو جان کہ جو ماضی مضموم العین ہو تو اسکا مستقبل بھی مضموم العین آتا ہے مگر صرف معتل عین واوی کی گردان میں کُدْتَّ اور تَکَادُ کی طرح جیسے اَلْکَوْدُ وَالْکَیْدُ وَدَّۃٌ چاہنا اور نزدیک ہونا

تشریح: بدانکہ ہر ماضی۔ قاعدہ ہے کہ جس باب کی ماضی مضموم العین ہو تو اسکے مستقبل بھی مضموم العین ہوگا لیکن صرف معتل عین واوی کی گردان اس قاعدہ کے خلاف ہوتی ہے جیسے کُدْتَّ اور تَکَادُ

معتل عین واوی۔ معتل وہ فعل ہے جسکے حروف اصلی میں سے کوئی حرف علت ہو اگر حرف علت ایک ہے تو اسکی تین قسمیں ہونگی کیونکہ حرف علت فا کلمہ کی جگہ ہوگا یا عین کلمہ کی جگہ ہوگا یا لام کلمہ کی جگہ ہوگا۔ پس اگر فا کلمہ کی جگہ ہے تو اسکو معتل فا اور مثال کہتے ہیں جیسے وَعَدَ۔ اور اگر عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو تو اسکو معتل عین کہتے ہیں جیسے قَالَ اور اسی کو اَجْوَفْ بھی کہتے ہیں۔ اور اگر لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو تو اسکو معتل لام کہتے ہیں جیسے رَمٰی اور اسی کو ناقص بھی کہتے ہیں۔ اور حروف علت تین ہیں واو، الف اور یا۔ پس اگر کسی فعل کی فا کلمہ کی جگہ واو ہو تو اسکو معتل فا واوی کہتے ہیں اور اگر الف ہو تو معتل فا الفی کہتے ہیں اور اگر یا ہو تو معتل فا یائی کہتے ہیں۔ اسی طرح

اگر عین کلمہ کی جگہ حرف علت واو ہو تو اسکو معتل عین واوی اور اگر الف ہو تو اسکو معتل عین الفی اور اگر یا ہو تو اسکو معتل عین یائی کہتے ہیں ۔ اور اگر لام کلمہ کی جگہ واو ہو تو اسکو معتل لام واوی کہتے ہیں اور اگر الف ہو تو اسکو معتل لام الفی کہتے ہیں اور اگر یا ہو تو اسکو معتل لام یائی کہتے ہیں ۔ لہذا اب معلوم ہوا کہ معتل عین واوی وہ ہوگا جس فعل کے عین کلمہ میں حرف علت واو ہو جیسے **یَقُوْلُ** وغیرہ ۔

	كَادَ	چاہا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	يَكُوْدُ	چاہتا ہے یا چاہیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	كَوْدًا كَيْدُوْدَةً	چاہنا ۔ مصدر معروف
فھو	كَائِدٌ	چاہنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
	كِيْدَ	چاہا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	يُكَادُ	چاہا جاتا ہے یا چاہا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
	كَوْدًا كَيْدُوْدَةً	چاہا جانا ۔ مصدر مجہول ۔
فھو	مَكُوْدٌ	چاہا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول
الامر منہ	كُدْ	چاہ تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنہی عنہ	لَا تَكُدْ	مت چاہ تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف
الظرف منہ	مَكَادٌ	چاہنے کا ایک وقت یا ایک جگہ صیغہ واحد بحث اسم ظرف

والآلۃ منہ	مِلْوٰیٌ	چاہنے کا ایک چھوٹا آلہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ
	مِلْوَدَۃٌ	چاہنے کا ایک درمیانی آلہ 〃 〃 〃 〃
	مِلْوَاءٌ	چاہنے کا ایک بڑا آلہ 〃 〃 〃 〃 〃 〃
والتثنیۃ منہما	مَکَادَانِ	چاہنے کے دو وقت یا دو جگہیں صیغہ تثنیہ بحث اسم ظرف
	مِلْوَدَانِ	چاہنے کے دو چھوٹے آلے صیغہ تثنیہ بحث اسم آلہ
والجمع منہما	مَکَادُّ	چاہنے کے سب وقت یا سب جگہیں۔ یا چاہنے کے سب چھوٹے اور درمیانی آلے صیغہ جمع بحث اسم ظرف یا اسم آلہ
	مَکَاوِیْدُ	چاہنے کے سب بڑے آلے صیغہ جمع بحث اسم آلہ
التفضیل منہ	اَلْوُدُّ	زیادہ چاہنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم تفضیل
والمؤنث منہ	کُوْدٰی	زیادہ چاہنے والی ایک مرد صیغہ واحد مؤنث بحث اسم تفضیل
والتثنیۃ منہما	اَلْوَدَانِ	زیادہ چاہنے والے دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر بحث اسم تفضیل
	کُوْدَیَانِ	زیادہ چاہنے والی دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث بحث 〃 〃
والجمع منہما	اَلْوَدُّوْنَ	زیادہ چاہنے والے سب مرد صیغہ جمع مذکر بحث اسم تفضیل
	اَکَاوِدُ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
	کُوَدٌ	زیادہ چاہنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث بحث اسم تفضیل
	کُوْدَیَاتٌ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃

بدانکہ کُدُّ دراصل کَوُدُّ بود ضمہ بر واو دشوار داشتہ نقل کردہ بماقبل دادند بعد از ازالہ حرکت ماقبل واو از جہت اجتماع ساکنین افتاد بعدہ دال را بتا بدل کردند تا را در تا ادغام کردند کُدُّ شد و تَکَادُ دراصل تَکْوُدُ بود حرکت واو نقل کردہ بماقبل دادند پس از جہت فتحۂ ماقبل واو الف گشت تَکَادُ شد ایں لغت را بعض از سَمِعَ یَسْمَعُ نیز گویند۔

ترجمہ! تو جان کہ کُدْتُّ اصل میں کُوُدْتَ تھا ضمہ واو پر دشوار رکھا نقل کرکے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد دو ساکن کے جمع ہونے کی وجہ سے واو گر گیا اسکے بعد دال کو تا سے بدل دیا اور تا کو تا میں ادغام کر دیا کُدُّ وہی ہو گیا۔ تکادُ اصل میں تکْوَدُ تھا واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیا پس ماقبل کے فتح ہونے کی وجہ سے واو الف ہو گیا تَکَادُ ہوا اس لغت کو بعض حضرات نے سَمِعَ یَسْمَعُ سے بھی کہا ہے

تشریح ضمہ بر واو دشوار داشتہ۔ ضمہ واو پر دشوار رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ جب واو پر ضمہ آتا ہے تو اس واو کو ادا کرنے میں ثقالت پیدا ہوتی ہے اسی لئے اسکو نقل کر دیتے ہیں۔ اور جو یہ کہا گیا ہے کہ ضمہ واو کی بہن ہے تو واو اپنے ماقبل ضمہ چاہتا ہے نہ کہ اپنے اوپر

واو الف گشت۔ قاعدہ کہ جس جگہ واو اور یا متحرک ہو اور اسکے ماقبل مفتوح تو اس واو اور یا کو الف سے بدل دیتے ہیں جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا واو متحرک اسکے ماقبل مفتوح اس واو کو الف سے بدل دیا قَالَ ہوا۔ اور "یا" کی مثال جیسے رَمٰی اصل میں رَمَیَ تھا یا متحرک اسکے ماقبل مفتوح اس یا کو الف سے بدل دیا رَمٰی ہوا۔ وعلیٰ ھٰذا القیاس۔

مگر اس قاعدہ یعنی واو اور یا کو الف سے بدلنے کیلئے پانچ شرطیں ہیں جب یہ پانچوں شرائط پائی جائیں تب ہی واو اور یا کو الف سے بدل سکتے ہیں ورنہ نہیں بدل سکتے۔

(۱) واو، یا متحرک ہو اور اسکا ماقبل مفتوح۔ جیسے اِسْتَوْقَدَ میں واو الف سے نہیں بدلا اسلئے کہ واو کے ماقبل تو مفتوح ہے لیکن واو خود متحرک نہیں ہے اور یَبِیْعُ کہ اصل میں یَبْیِعُ تھا یا کے ماقبل مفتوح نہ ہونے کی وجہ سے الف سے نہیں بدلی گئی (۲) کلمہ مفرد کے ساتھ ملنے سے بے خوف ہو جیسے دَعَوَا میں واو الف سے نہیں بدلا اسلئے کہ اگر الف سے بدل دیا جائے تو مفرد (یعنی دَعَا) سے ملجائیگا (۳) اس کلمہ میں کوئی تعلیل اسی کے جنس سے نہ ہوئی ہو جیسے طَوٰی میں کہ اصل میں طَوَیَ تھا یا کو الف سے بدل دیا طَوٰی ہوا پھر بھی واو متحرک اور اسکے ماقبل مفتوح ہے۔ اب اس واو کو الف سے نہیں بدل سکتے کیونکہ اسکی تعلیل پہلے ہو چکی پھر دوسری تعلیل نہیں ہو سکتی۔ (۴) اس واو اور یا کے معنی میں نہ ہو جسکی تصحیح ضروری ہے

یعنی کلمہ میں اسکا باقی رکھنا کسی ضرورت کے پیش نظر ضروری ہے جیسے صَیلٌ جو اصیئلٌ کے معنٰی میں ہے (۵) وہ کلمہ جمع اور مصدر بھی نہ ہو جیسے جَوْلَانٌ میں واو الف نہیں ہوا مصدر ہونے کی وجہ سے اور شَوَکَۃٌ میں واو الف نہیں ہوا اسلیئے کہ یہ جمع ہے۔

اما منشعب ثلاثی کہ در وحروف زائد نیز باشد بر دو گونہ است یکی آنکہ ملحق برباعی باشد دوم آنکہ ملحق برباعی نباشد اما آنکہ ملحق برباعی نباشد نیز بر دو گونہ است یکی آنکہ در وے الف وصل درآید و دیگر آنکہ در وے الف وصل در نیاید اما آنکہ در وے الف وصل درآید اَنْرا نہ باب است باب اول بر وزن اِفْتِعَال چوں اَلْاِجْتِنَابُ پرہیز کردن۔

ترجمہ! لیکن منشعب ثلاثی کہ جسمیں حروف زائد بھی ہونگے دو قسم پر ہے پہلی وہ جو ملحق برباعی ہوگی دوسری وہ جو ملحق برباعی نہیں ہوگی لیکن وہ جو ملحق برباعی نہیں ہوگی وہ بھی دو قسموں پر ہے پہلی وہ جسمیں الف وصل آئیگا اسکے نَوْ باب ہیں پہلا باب اِفْتِعَال کے وزن پر جیسے اَلْاِجْتِنَاب پرہیز کرنا۔

تشریح اما منشعب ثلاثی۔ یعنی ثلاثی مزید فیہ کہ جسمیں کچھ حروف زائد بھی ہونگے جیسے اِجْتَنَبَ اس میں اصلی حروف جیم، نون، اور با ہیں اور الف اور تا زائد ہیں

مُلْحَق۔ یہ باب اِفْعَال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے مُکْرِمٌ کے وزن پر اور اسکا مصدر اِلْحَاق آتا ہے بمعنی ملنا اور ملانا۔ اور اصطلاح اہل صرف میں یہ ہے کہ کلمہ میں کسی حرف کو زیادہ کرے تاکہ وہ کلمہ دوسرے کلمہ کے وزن پر ہو جائے اس واسطہ سے کہ جو معاملہ ملحق بہ کے ساتھ کیا جاتا ہے وہی معاملہ ملحق کے ساتھ بھی کیا جائے۔

الف وصل۔ پہلے جاننا چاہیئے کہ ہمزہ کو بھی مجازاً الف کہا جاتا ہے۔ جو ہمزہ شروع کلمہ میں آئے اسکی دو قسمیں ہیں اوّل اصلی دوسری زائد۔ ہمزۂ اصلی وہ ہمزہ ہے جو فا کلمہ کے مقابل ہو جیسے اَمَرَ اور اَخَذَ۔ اور زائد وہ ہمزہ ہے جو فا کلمہ کے مقابل نہ ہو۔ اسکی

دو قسمیں ہیں اول وصلی اور دوم قطعی۔ ہمزۂ وصلی وہ ہمزہ ہے جسکا ماقبل بولنے میں مابعد سے متصل ہو جیسے اِجْتَنَبَ کا ہمزہ۔ اور ہمزۂ قطعی وہ ہمزہ ہے جو ماقبل کو مابعد سے بولنے میں منقطع یعنی الگ کرے جیسے اَکْرَمَ کا ہمزہ۔

خاصیت! اتخاذ۔ یعنی کسی چیز کو ماخذ میں لینا یا ماخذ بنانا جیسے اِجْتَحَرَ الْفَارُ یعنی چوہے نے بل بنایا۔ تخیّر۔ یعنی فاعل کا کسی فعل کو اپنی ذات کیلئے کرنا جیسے اِکْتَالَ الشَّعِیْرَ یعنی اسنے اپنے لئے جو ناپے۔ تصرّف یعنی ماخذ کے حصول میں کوشش کرنا جیسے اِکْتَسَبَ الْفَضْلَ یعنی اسنے کوشش کر کے فضیلت حاصل کی۔ مطاوعت فعل۔ ایک فعل کے دوسرے فعل کو لانا جس سے ظاہر ہو کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کیا جیسے غَمَمْتُہٗ فَاغْتَمَّ یعنی میں نے اسے غمگین کیا اور وہ غمگین ہو گیا۔ طلب۔ ماخذ کو طلب کرنا جیسے اِکْتَدَّ فُلَانًا یعنی اسنے فلاں سے مشقت طلب کی۔

	اِجْتَنَبَ	پرہیز کیا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یَجْتَنِبُ	پرہیز کرتا ہے یا پرہیز کریگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	اِجْتِنَابًا	پرہیز کرنا۔ مصدر معروف
فھو	مُجْتَنِبٌ	پرہیز کرنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
	اُجْتُنِبَ	پرہیز کیا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول
	یُجْتَنَبُ	پرہیز کیا جاتا ہے یا پرہیز کیا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
	اِجْتِنَابًا	پرہیز کیا جانا۔ مصدر مجہول
فھو	مُجْتَنَبٌ	پرہیز کیا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول

الامر منہ	اِجْتَنِبْ	پرہیز کر تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف	
والنہی عنہ	لَا تَجْتَنِبْ	پرہیز مت کر تو ایک مرد زمانہ ″ ″ ″ ″ بحث نہی ″ ″	

اَلْاِقْتِبَاسُ نور لینا، چننا۔ اَلْاِقْتِنَاصُ شکار کرنا۔ اَلْاِلْتِمَاسُ ڈھونڈنا۔ اَلْاِعْتِزَالُ یکسو ہونا۔ اَلْاِحْتِمَالُ اٹھانا۔ اَلْاِخْتِطَافُ اُچک لینا۔

الانتباہ! ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد و مزید فیہ کے تمام ابواب سے اسم فاعل اور اسم مفعول کا وزن ایک ہی آتا ہے صرف فرق اتنا ہے کہ اسم فاعل کے آخر کے ماقبل کا حرف مکسور ہوتا ہے اور اسم مفعول میں مفتوح۔ جیسے مُجْتَنِبٌ اسم فاعل ہے اور مُجْتَنَبٌ اسم مفعول۔ اور اسم ظرف ہر باب کا وہی وزن ہے جو اسم مفعول کا ہے جیسے مُجْتَنَبٌ اسم مفعول بھی ہے اور اسم ظرف بھی۔ اور اسم آلہ اور اسم تفضیل کے صیغے ان ابواب سے نہیں آتے ہیں۔ اگر اسم آلہ کا معنی ادا کرنا مقصود ہو تو مصدر سے پہلے لفظِ مَابِہٖ کا اضافہ کرے جیسے مَابِہِ الْاِجْتِنَابُ یعنی بچنے کا آلہ یا جسکی وجہ سے بچا جائے۔ اور اگر اسم تفضیل کے معنی کا ارادہ ہو تو لفظ اَشَدُّ مصدر کے شروع میں زیادہ کرے اور مصدر کو منصوب پڑھے جیسے اَشَدُّ اِجْتِنَابًا یعنی بہت زیادہ بچنے والا۔ اور اگر لون یعنی رنگ یا عیب کے معنی ادا کرنا مقصود ہو تو اسم تفضیل کی طرح ثلاثی پر بھی اَشَدُّ کا اضافہ کرے جیسے اَشَدُّ حُمْرَةً بہت زیادہ سرخ اور عیب کی مثال جیسے اَشَدُّ صَمَمًا یعنی بہت زیادہ بہرہ۔

باب دوم اِسْتِفْعَالٌ چوں اَلْاِسْتِنْصَارُ طلب یاری کردن۔

ترجمہ! دوسرا باب استفعال جیسے اَلْاِسْتِنْصَارُ مدد طلب کرنا

تشریح باب دوم۔ یہ ہمزہ وصل کا دوسرا باب ہے جسکی علامت فاکلمہ سے پہلے الف سین، اور تا، کا زائد ہونا ہے۔ پس اِسْتِنْصَرَ کا اصل مادہ ن، ص، ر ہے

اس باب کی خاصیت یہ ہے۔ طلب یعنی ماخذ کو طلب کرنا جیسے اِسْتَطْعَمْتُہٗ یعنی میں نے اس سے کھانا طلب کیا۔ لیاقت۔ کسی چیز کا ماخذ کے لائق ہونا جیسے اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ یعنی کپڑا پیوند کے قابل ہوا۔ وِجدان۔ کسی چیز میں ماخذ کی صفت کا پایا جانا جیسے اِسْتَکْرَمْتُہٗ میں نے اسے کرم سے متصف پایا۔ حسبان۔ کسی چیز کے متعلق یہ گمان کرنا کہ وہ ماخذ کے معنی سے موصوف ہے جیسے اِسْتَحْسَنْتُہٗ میں نے اسکو اچھا گمان کیا۔ تحوّل۔ کسی چیز کا عین ماخذ ہونا یا ماخذ کے مثل ہونا جیسے اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ یعنی مٹی پتھر بنگئی۔ اتخاذ۔ کسی چیز کو ماخذ بنانا یا ماخذ میں لینا جیسے اِسْتَوْطَنَ الْقُرٰی اسنے دیہاتوں کو وطن بنالیا۔ تکلف۔ ماخذ میں تصنع یا بناوٹ ظاہر کرنا جیسے اِسْتَجْرَأَ اسنے جرأت دکھلائی۔ قصر۔ اختصار کیلئے کسی کلمہ کا مرکب سے اشتقاق کے طور پر بنانا جیسے اِسْتَرْجَعَ یعنی اسنے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہا۔

	اِسْتَنْصَرَ	مدد طلب کی اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یَسْتَنْصِرُ	مدد طلب کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	اِسْتِنْصَارًا	مدد طلب کرنا۔ مصدر معروف
فھو	مُسْتَنْصِرٌ	مدد طلب کرنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
و	اُسْتُنْصِرَ	مدد طلب کیا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یُسْتَنْصَرُ	مدد طلب کیا جاتا ہے یا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
	اِسْتِنْصَارًا	مدد طلب کیا جانا۔ مصدر مجہول
فھو	مُسْتَنْصَرٌ	مدد طلب کیا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول

امر منہ والنہی عنہ	اِسْتَنْصِرْ لَا تَسْتَنْصِرْ	مدد طلب کر تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف مدد طلب مت کر تو ایک مرد " " " " " " نہی حاضر "

اَلْاِسْتِغْفَارُ مغفرت چاہنا۔ اَلْاِسْتِفْسَارُ پوچھنا۔ اَلْاِسْتِنْفَارُ بھاگنا یا بھگانا۔ اَلْاِسْتِخْلَافُ کسی کو اپنی یا دوسرے کی جگہ خلیفہ بنانا (یعنی جانشین بنانا) اَلْاِسْتِمْتَاعُ برخورداری لینا کسی شخص سے یا کسی چیز سے۔ تو جان کہ یہ دونوں باب لازم اور متعدی آئے ہیں

باب سوم بر وزن اِنْفِعَال چوں اَلْاِنْفِطَارُ شگافتہ شدن بدانکہ ہر فعلیکہ بر وزن آید لازم باشد

ترجمہ: تیسرا باب انفعال کے وزن پر جیسے اَلْاِنْفِطَارُ پھٹنا۔ تو جان کہ جو فعل اس وزن پر آئے لازم ہوگا

تشریح یہ الف وصل کا تیسرا باب ہے جسکی مثال اَلْاِنْفِطَارُ۔ اس باب کی علامت فا کلمہ سے پہلے الف اور نون کا زائد ہوتا ہے۔ اور اسکی خاصیت ہے۔ ابتدا۔ یعنی کسی فعل کی ابتدا اسی باب سے ہونا بغیر اسکے کہ وہ فعل ثلاثی مجرد سے آیا ہو۔ اور اگر مجرد سے آیا ہو تو وہاں وہ معنی نہ ہو جو ثلاثی مزید کا ہے جیسے اِنْطَلَقَ وہ گیا۔ اور مجرد سے طَلَقَ اسکا معنی اسنے چھوڑا۔ لزوم وعلاج۔ یعنی فعل میں جوارح یعنی اعضاء کے کام کا اثر پایا جانا جیسے اِنْکَسَرَ وہ ٹوٹ گیا۔ مطاوعت فَعَلَ۔ یعنی ایک ہی فعل کے مادہ سے دوسرے فعل کو لانا جس سے ظاہر ہو جائے کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کر لیا جیسے کَسَرْتُہٗ فَانْکَسَرَ میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔

اِنْفَطَرَ	پھٹا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
یَنْفَطِرُ	پھٹتا ہے یا پھٹیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
اِنْفِطَارًا	پھٹنا۔ مصدر معروف

فهو	مُنْفَطِرٌ	پھٹنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
الامر منہ	اِنْفَطِرْ	پھٹ تو ایک مرد زمانہ آئندہ صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنہی عنہ	لَاتَنْفَطِرْ	مت پھٹ تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی ‹ ‹

اَلْاِنْصِرَافُ پھیرنا، لوٹنا۔ اَلْاِنْقِلَابُ واپس ہونا۔ اَلْاِنْخِفَاقُ ہلکا ہونا۔ اَلْاِنْشِعَابُ شاخ در شاخ ہونا۔

باب چہارم بر وزن اِفْعِلَالٌ بدانکہ ایں باب نیز لازم ست چوں اَلْاِحْمِرَارُ سرخ شدن

ترجمہ: چوتھا باب اِفْعِلَالٌ کے وزن پر تو جان کہ یہ باب بھی لازم ہے جیسے اَلْاِحْمِرَارُ لال ہونا

تشریح باب چہارم۔ یہ ہمزہ وصل کا چوتھا باب ہے جسکی مثال ہے اَلْاِحْمِرَارُ اسمیں الف اور لام ثانی زائد ہیں۔ اور اسکی خاصیت ہے مبالغہ یعنی کسی امر کی کیفیت یا اسکی مقدار کی زیادتی کو بیان کرنا جیسے اِسْوَدَّ اللَّیْلُ رات بہت تاریک ہوگئی۔ اکثر یہ باب رنگ اور عیوب کیلئے آتا ہے جیسے اِبْیَضَّ وہ سفید ہوا۔ اِسْوَدَّ وہ کالا ہوا۔ اور یہ باب ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔

	اِحْمَرَّ	لال ہوا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یَحْمَرُّ	لال ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	اِحْمِرَارًا	لال ہونا مصدر معروف
فهو	مُحْمَرٌّ	لال ہونے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
الامر منہ	اِحْمَرَّ، اِحْمَرِّ، اِحْمَرِرْ	لال ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف

ما نہی حاضر	لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرَّا لَا تَحْمَرِرْنَ	لال مت ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف

الْاِخْضِرَارُ سبز ہونا۔ الْاِصْفِرَارُ زرد ہونا۔ الْاِغْبِرَارُ گرد آلودہ ہونا۔ الْاِبْلِقَاقُ گھوڑے کا ابلق ہونا یعنی چتکبرا ہونا۔

باب پنجم بروزن اِفْعِيلَالٌ چوں اَلْاِدْهِيمَامُ سخت سیاہ شدن

ترجمہ! پانچواں باب اِفْعِيلَالٌ کے وزن پر جیسے اَلْاِدْهِيمَامُ سخت سیاہ ہونا۔

تشریح باب پنجم۔ یہ ہمزہ وصل کا پانچواں باب ہے جسکی مثال اَلْاِدْهِيمَامُ ہے۔ اور اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد الف زائد ہونا اور لام کلمہ کی تکرار ہونا علامت ہے۔ اور یہ باب لون اور عیب کے ساتھ مخصوص ہے۔

اسکی خاصیت ہے۔ مبالغہ۔ یعنی کسی امر کی کیفیت یا اسکی مقدار کی زیادتی کو بیان کرنا جیسے اِحْمَارَّ بہت سرخ ہوا۔ مصنف علیہ الرحمہ نے الادھیمام کے معنی میں لفظ سخت کی زیادتی کی ہے لیکن کتب معتبرہ میں لفظ سخت نہیں ہے۔ غالبًا انہوں نے اس باب کی خاصیت جو مبالغہ ہے اسکا لحاظ رکھتے ہوئے لفظِ سخت کی زیادتی کی ہے۔

فھو	اِدْهَامَّ	سخت سیاہ ہوا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	يَدْهَامُّ	سخت سیاہ ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	اِدْهِيمَامًا	سخت سیاہ ہونا۔ مصدر معروف
	مُدْهَامٌّ	سخت سیاہ ہونے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل

والامر منہ: اِدْهَامَّ، اِدْهَامِّ، اِدْهَامِمْ } سخت سیاہ ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف

والنہی عنہ: لَاتَدْهَامَّ، لَاتَدْهَامِّ، لَاتَدْهَامِمْ } سخت سیاہ مت ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف

اَلْاِسْمِیْرَارُ گندم رنگ ہونا۔ اَلْاِکْمِیْتَاتُ گھوڑے کا کمیت ہونا (یعنی جسمیں سرخی اور سیاہی ملی ہو) اَلْاِشْهِیْبَابُ گھوڑے کا نقرہ ہونا (یعنی سفید ہونا) اَلْاِصْحِیْرَارُ گھاس کا خشک ہونا۔ اَلْاِسْجِیْرَارُ ہمراز ہونا۔ تو جان کہ یہ باب لازم ہے ۔

باب ششم بر وزن اِفْعِیْعَالٌ چوں اَلْاِخْشِیْشَانُ سخت درشت شدن

ترجمہ: چھٹا باب اِفْعِیْعَالٌ کے وزن پر جیسے اَلْاِخْشِیْشَانُ بہت سخت ہونا۔

تشریح باب ششم۔ یہ ہمزہ وصل کا چھٹا باب ہے اسکی مثال اَلْاِخْشِیْشَانُ ہے کہ اصل میں اَلْاِخْشِوْشَانُ تھا واو ساکن اور اسکا ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واو کو یا سے بدل دیا اَلْاِخْشِیْشَانُ ہوا۔ اس باب کی علامت ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واو اور اس واو کے بعد عین کلمہ کی جنس سے ایک حرف زائد ہوتا ہے ۔ اور اسکی خاصیت ہے ۔مبالغہ ۔یعنی کسی امر کی کیفیت یا اسکی مقدار کی زیادتی کو بیان کرنا جیسے اِحْدَوْدَبَ بہت کبڑا ہو گیا ۔

اِخْشَوْشَنَ | بہت سخت ہوا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف

یَخْشَوْشِنُ | بہت سخت ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ

		میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	اِخْشِيْشَانًا	بہت سخت ہونا۔ مصدر معروف
فهو	مُخْشَوْشِنٌ	بہت سخت ہونے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
الامر منه	اِخْشَوْشِنْ	بہت سخت ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر
والنهی عنه	لَا تَخْشَوْشِنْ	بہت سخت مت ہو " " " " " بحث نہی حاضر معروف

اَلْاِخْرِيْرَاقُ کپڑا کا پھٹنا۔ اَلْاِخْلِيْلَاقُ کپڑا کا پرانا ہونا۔ اَلْاِمْلِيْلَاحُ پانی کا کھارا ہونا۔ اَلْاِحْدِيْدَابُ پیٹھ کا ٹیڑھا ہونا۔ تو جان کہ یہ باب بھی لازم ہے اور قرآن میں نہیں آیا

باب ہفتم بروزن اِفْعِوَّالٌ چوں اَلْاِجْلِوَّاذُ شتافتن شتر

ترجمہ: ساتواں باب اِفْعِوَّالٌ کے وزن پر جیسے اَلْاِجْلِوَّاذُ اونٹ کا دوڑنا۔ (بہت تیز دوڑنا)

تشریح: باب ہفتم۔ یہ ہمزہ وصل کا ساتواں باب ہے اسکی علامت ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واو مشدد زائد ہوتا ہے۔ اسکی خاصیت مبالغہ ہے جیسے اِجْلَوَّذَ وہ بہت تیز دوڑا۔

	اِجْلَوَّذَ	بہت تیز دوڑا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	يَجْلَوِّذُ	بہت تیز دوڑتا ہے یا دوڑیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	اِجْلِوَّاذًا	بہت تیز دوڑنا۔ مصدر معروف
فهو	مُجْلَوِّذٌ	بہت تیز دوڑنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
الامر منه	اِجْلَوِّذْ	بہت تیز دوڑ تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنهی عنه	لَا تَجْلَوِّذْ	بہت تیز مت دوڑ تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف

وَ لکڑی چھیلنا۔ اَلْاِعْلِوَّاطُ اونٹ کی گردن میں قلادہ (یعنی گردن بند) باندھنا۔
اَلْاِخْرِوَّاطُ
کہا جاتا ہے اِعْلَوَّطَ الْبَعِیْرَ جب اسکی (یعنی اونٹ کی) گردن میں قلادہ لٹکائے۔ تو ماں کریہ
باب بھی لازم ہے قرآن شریف میں نہیں آیا ہے۔

الانتباہ! مصنف علیہ الرحمہ نے اَلْاِخْرِوَّاطُ کا معنیٰ لکڑی چھیلنا لکھا ہے لیکن معتبر کتابوں میں اسکا معنیٰ راستہ دراز ہونا۔ جال کا الٹا ہو کر شکار کے پاؤں پر بند ہو جانا۔ تیز چلنا۔ تیز گزرنا۔ ہے ہو سکتا ہے آپ علیہ الرحمہ مجرد کی موافقت کا خیال کر کے یہ معنیٰ لکھا ہو اسلئے کہ اسکے مجرد خَرْطٌ کا معنیٰ لکڑی چھیلنا ہے۔ اَلْاِعْلِوَّاطُ کا معنیٰ "قلادہ در گردن شتر بستن" یعنی اونٹ کی گردن میں قلادہ ڈالنا لکھا ہے۔ لیکن لغت کی معتبر کتابوں میں یہ معنیٰ نہیں ملتا ہے بلکہ لسان العرب اور تاج العروس وغیرہ میں ہے اِعْلَوَّطَ الْبَعِیْرَ اِعْلِوَّاطًا: تَعَلَّقَ بِعُنُقِہٖ وَعَلَاہُ یعنی اونٹ کی گردن پکڑ کر اس پر سوار ہونا۔

باب ہشتم بروزن اِفَّاعُلٌ چوں اَلْاِثَّاقُلُ گراں بار شدن و خود را گراں بار ساختن

ترجمہ! آٹھواں باب اِفَّاعُلٌ کے وزن پر جیسے اَلْاِثَّاقُلُ بوجھل ہونا اور خود کو بوجھل بنانا۔

تشریح باب ہشتم۔ یہ ہمزہ وصل کا آٹھواں باب ہے اسکی علامت ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فا کلمہ کی تکرار اور فا کلمہ کے بعد الف زائد ہونا ہے۔

اِثَّاقَلَ	بوجھل ہوا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
یَثَّاقَلُ	بوجھل ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
اِثَّاقُلًا	بوجھل ہونا مصدر معروف
فھو مُثَّاقِلٌ	بوجھل ہونے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل

الامر منہ	اِتَّاقَلْ	بوصل ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنہی عنہ	لَا تَتَّاقَلْ	بوصل مت ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف

اَلْاِدَّارُكُ پہنچنا اور پہنچانا۔ اَلْاِسَّاقُطُ درخت سے میوہ گرنا۔ اَلْاِشَّابُہُ ہمشکل ہونا۔ اَلْاِصَّالُحُ آپس میں صلح کرنا۔

باب نہم بر وزن اِفَّعُّلٌ چوں اَلْاِطَّهُّرُ پاک شدن

ترجمہ: نواں باب اِفَّعُّلٌ کے وزن پر جیسے اَلْاِطَّهُّرُ پاک ہونا۔

تشریح باب نہم۔ یہ ہمزہ وصل کا نواں باب ہے اسکی علامت ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فا کلمہ اور عین کلمہ کی تکرار یعنی مشدد ہونا۔

	اِطَّهَّرَ	پاک ہوا وہ ایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	يَطَّهَّرُ	پاک ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	اِطَّهُّرًا	پاک ہونا مصدر معروف
فهو	مُطَّهِّرٌ	پاک ہونے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
الامر منہ	اِطَّهَّرْ	پاک ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنہی عنہ	لَا تَطَّهَّرْ	پاک مت ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف

اَلْاِزَّمُّلُ سر پر کپڑا ڈالنا۔ اَلْاِضَّرُّعُ زاری کرنا۔ اَلْاِجَّنُّبُ دور ہونا۔ اَلْاِذَّكُّرُ نصیحت قبول کرنا اور یاد کرنا۔

بدانکہ اصل باب اِفَّاعُلٌ و اِفَّعُّلٌ و تَفَاعُلٌ و تَفَعُّلٌ بودہ تا را ساکن کردہ بفا

بدل کردند وفارا در تا ادغام نمودند از جہت مجانست در مخرج پس ہمزہ وصل مکسور درا اول او اوردند تا ابتدا بسکون لازم نیاید اِفَّاعَلَ واِفَّعَّلَ شد اما آنکہ درو الف وصل نیاید آنرا پنج باب است باب اول بروزن اِفْعَالٌ چوں اَلْاِکْرَامُ گرامی کردن۔

ترجمہ: تو جان کہ باب اِفَّاعُلٌ اور اِفَّعُّلٌ کی اصل تَفَاعُلٌ اور تَفَعُّلٌ تھا تا کو ساکن کرکے فا سے بدل دیا اور تا کو فا میں ادغام کردیا مخرج میں ہم جنس ہونے کی وجہ سے پس ہمزہ مکسورہ اسکے شروع میں لایا تا ابتدا بسکون لازم نہ آئے اِفَّاعُلٌ اور اِفَّعُّلٌ ہوا لیکن وہ جسمیں الف وصل نہیں آتا ہے اسکے پانچ باب ہیں پہلا اِفْعَالٌ کے وزن پر جیسے اَلْاِکْرَامُ تعظیم کرنا۔

تشریح بدانکہ۔ مصنف علیہ الرحمہ کے اس بیان سے واضح ہے کہ ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے کل سات ابواب ہیں اور آخر کے دو ابواب ادغام کے بعد شروع میں ہمزہ وصل کی وجہ سے ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل میں شامل کرلئے گئے ہیں، ورنہ یہ حقیقت میں ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل سے ہیں۔

اما آنکہ۔ ہمزۂ وصل کے بابوں کے بیان سے فارغ ہوکر اب یہاں سے مصنف علیہ الرحمۃ و الرضوان بے ہمزۂ وصل کے بابوں کو بیان فرمارہے ہیں۔ لہذا جسمیں ہمزۂ وصل نہیں آتا ہے اسکے پانچ ابواب ہیں پہلا باب اِفْعَالٌ کے وزن پر جیسے اَلْاِکْرَامُ۔ اسکی علامت ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزۂ قطعی زائد ہوتا ہے۔ اور اسکی خاصیت ہے۔ ابتدا۔ یعنی کسی فعل کی ابتدا اسی فعل سے ہوتا بغیر اسکے کہ وہ فعل ثلاثی مجرد سے آیا ہو اور اگر وہ مادہ ثلاثی مجرد سے آیا بھی ہو تو وہاں وہ معنی نہ ہوں جو ثلاثی مزید میں ہے جیسے اَشْفَقَ وہ ڈر گیا۔ اور مجرد میں شَفِقَ وہ مہربانی کیا۔ بلوغ۔ ماخذ میں آنا یا ماخذ میں پہونچنا۔ جیسے اَعْرَقَ وہ عراق میں پہونچا۔ تصییر۔ صاحب ماخذ بنا دینا جیسے اَشْرَكَ النَّعْلَ اسنے تسمہ دار جوتا بنایا۔ تعدیہ۔ لازم سے متعدی ہونا۔ یا اگر فعل متعدی ہو تو ایک اور مفعول کا اضافہ ہونا جیسے اَخْرَجَ نکالا۔

تعریض۔ مفعول کو ماخذ کے محل اور موقع میں لیجانا جیسے اَبْعَثُ الْحِمَارَ میں گدھے کو بیچنے کی جگہ لے گیا۔ حینونت۔ کسی امر کا ماخذ کے وقت میں واقع ہونا یا اس وقت میں پہونچنا جیسے اَحْصَدَ الزَّرْعُ کھیتی کے کٹنے کا وقت آگیا۔ لیاقت۔ کسی چیز کا ماخذ کے لائق ہونا جیسے اَلَامَ الْفَرْعُ سردار قابلِ ملامت ہوا۔ سلب۔ کسی سے ماخذ کو دور کرنا جیسے اَشْکَیْتُہٗ میں نے اسکی شکایت دور کی۔ صیرورت۔ صاحب ماخذ ہونا جیسے اَلْبَنَ الْبَقَرُ گائے دودھ والی ہوگئی۔ مبالغہ۔ کسی امر کی کیفیت یا اسکی مقدار کی زیادتی کو بیان کرنا جیسے اَثْمَرَ النَّخْلُ کھجور کے درخت میں بہت سی کھجوریں لگیں۔ نسبت ماخذ۔ کسی چیز کا ماخذ سے منسوب ہونا جیسے اَکْفَرْتُہٗ میں نے اسے کفر سے نسبت دی۔ وجدان۔ کسی چیز میں ماخذ کی صفت کا پایا جانا جیسے اَبْخَلْتُہٗ میں نے اسے بخیل پایا۔

قاعدہ۔ جن بابوں کی ماضی چار حرفی ہو ان کے مضارع معروف اور مجہول میں فرق یہ ہوگا کہ مضارع معروف میں آخری حرف کے ماقبل کسرہ ہوگا اور مضارع مجہول میں آخری حرف کے ماقبل فتحہ ہوگا۔ اسی طرح ثلاثی مجرد کے بابوں کے علاوہ تمام بابوں میں اسم فاعل اور اسم مفعول کے درمیان فرق یہ ہوگا کہ اسم فاعل کے آخری حرف کے ماقبل کسرہ ہوگا اور اسم مفعول میں آخری حرف کے ماقبل فتحہ ہوگا

	اَکْرَمَ	تعظیم کی اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یُکْرِمُ	تعظیم کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	اِکْرَامًا	تعظیم کرنا۔ مصدر معروف
فھو	مُکْرِمٌ	تعظیم کرنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
	اُکْرِمَ	تعظیم کیا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول
	یُکْرَمُ	تعظیم کیا جاتا ہے یا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب

		بحث فعل مضارع مجہول
	إِكْرَامًا	تعظیم کیا جانا۔ مصدر مجہول
فهو	مُكْرَمٌ	تعظیم کیا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول
الامر منه	أَكْرِمْ	تعظیم کر تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنهي عنه	لَا تُكْرِمْ	تعظیم مت کر تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں " " " نہی حاضر معروف

اَلْإِسْلَامُ مسلمان ہونا اور اطاعت کیلئے گردن جھکانا۔ اَلْإِذْهَابُ لیجانا۔ اَلْإِعْلَانُ اعلان کرنا۔ ظاہر کرنا۔ اَلْإِكْمَالُ پورا کرنا۔

بدانکہ ہمزۂ امر حاضر ایں باب وصلی نیست بلکہ ہمزۂ قطعی ست کہ حذف کردہ شدہ است از مضارع او یعنی تُكْرِمُ کہ در اصل تُؤَكْرِمُ بودہ است از برائے موافقت أُكْرِمُ کہ در اصل أُؤَكْرِمُ بودہ است ہمزۂ ثانی از جہت اجتماع ہمزتین افتاد أُكْرِمُ شد۔

ترجمہ! تو جان کہ اس باب کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں ہے بلکہ ہمزۂ قطعی ہے جو حذف کیا ہوا ہے اسکے مضارع سے یعنی تُكْرِمُ کہ اصل میں تُؤَكْرِمُ تھا أُكْرِمُ کی موافقت کے واسطے جو اصل میں أُؤَكْرِمُ تھا دوسرا ہمزہ دو ہمزہ کے اجتماع ہونے کی وجہ سے گر گیا أُكْرِمُ ہوا۔

تشریح

بدانکہ۔ ہمزۂ وصلی وہ ہے جو ماقبل کو مابعد سے ملائے جیسے يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ۔ یہاں اُعْبُدُوا امر حاضر کا صیغہ ہے اور اسمیں ہمزہ وصلی ہے جو ماقبل یعنی النَّاسُ کو مابعد یعنی اعبدوا سے ملا دیا۔ یہی وجہ ہے کہ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اُعْبُدُوا نہیں پڑھا جاتا ہے۔ اور ہمزۂ قطعی وہ ہمزہ ہے جو ماقبل کو بولنے میں مابعد سے الگ کرے وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ یہاں ہمزۂ قطعی ہے جو ماقبل یعنی واو کو مابعد یعنی أَرْسَلَ سے الگ کر دیا اور وَ أَرْسَلَ پڑھا گیا۔ اور واو کو را سے ملا کر وَرْسَلَ نہیں پڑھا گیا۔

اس باب کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں ہے بلکہ ہمزۂ قطعی ہے جو اسکے مضارع سے حذف کیا ہوا ہے

کیونکہ امر بنایا جاتا ہے فعل مضارع سے غائب سے غائب حاضر سے حاضر متکلم سے متکلم۔ پس اگر امر حاضر کا صیغہ بنانے کا ارادہ کرے تو مضارع حاضر کے صیغے سے بنانا ہوگا۔ جیسے تُکْرِمُ کہ اصل میں تُاَکْرِمُ تھا لہٰذا تُاَکْرِمُ سے تا کو حذف کرے جو علامت مضارع ہے پھر فا کلمہ کو دیکھے متحرک رہتا ہے یا ساکن۔ یہاں متحرک ہے تو آخر کو ساکن کرے پس تُاَکْرِمُ سے امر حاضر کا صیغہ اَکْرِمْ ہوا۔ لیکن علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد اگر فا کلمہ ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصل آتا ہے اور یہاں تو علامت مضارع کے مابعد ساکن ہی نہیں تو کیونکر ہمزہ وصل ہوگا۔ اسی لئے کہا کہ امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں ہے بلکہ ہمزۂ قطعی ہے۔

لیکن یہاں ایک اشکال یہ وارد ہوتا ہے کہ ہمزۂ قطعی تو تمام صیغوں میں آتا ہے تو صرف امر حاضر کو کیوں خاص کیا؟ جواب۔ یہ ہے کہ اس امر کو دور کرنے کیلئے کہ دوسرے بابوں میں علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد اگر فا کلمہ ساکن ہوتا ہے تو ہمزہ وصل لایا جاتا ہے۔ تو کوئی شخص وہم کرسکتا ہے کہ ویسا ہی یہاں پر بھی ہمزہ وصلی ہے۔

حذف کردہ شدہ از مضارع او۔ یعنی مضارع کے تمام صیغوں سے ہمزۂ قطعی گرا دیا گیا اسکی وجہ یہ ہے کہ واحد متکلم کا صیغہ اُاَکْرِمُ آتا ہے لہٰذا دو ہمزہ کے اجتماع ہونے کی وجہ سے ایک کو گرا دیا اُکْرِمُ ہوا۔ جب اُکْرِمُ میں حذف کردیا گیا تو اسکی موافقت کی وجہ سے تمام صیغوں سے حذف کردیا تاکہ باب کا حکم ایک ہی رہے۔ اسی لئے کہا گیا ہے کہ ہمزہ اسکے مضارع سے محذوف ہے

باب دوم بر وزن تفعیل چوں اَلتَّصْرِیْفُ گردانیدن

ترجمہ! دوسرا باب تفعیل کے وزن پر جیسے اَلتَّصْرِیْفُ گردانا

تشریح: باب دوم۔ یہ بے ہمزہ وصل کا دوسرا باب ہے اسکی علامت ماضی میں عین کلمہ کی تکرار ہے۔ اور اسکی خاصیت یہ ہے۔ ابتدا۔ اسکی تعریف باب افعال میں دیکھے۔ جیسے کَلَّمَ اس نے کلام کیا۔ اور مجرد سے کَلَمَ اسنے زخمی کیا۔ الباس ماخذ۔

کسی چیز کو ماخذ پہنانا جیسے جَلَّلَ الفَرَسَ اس نے گھوڑے کو جھول پہنایا۔ بلوغ۔ ماخذ میں آنا یا ماخذ میں پہنچنا جیسے خَیَّمَ وہ خیمہ میں آیا۔ تحویل۔ کسی چیز کو ماخذ یا مثل ماخذ بنا دینا جیسے نَصَّرَ اس نے نصرانی بنایا۔ تخلیط۔ کسی چیز کو ماخذ سے آراستہ کرنا جیسے ذَهَّبَ اس نے سنہرا بنایا۔ تصییر۔ صاحب ماخذ بنا دینا جیسے وَتَّرَ القَوسَ اس نے کمان کو زہ دار بنایا۔ تعدیہ۔ اس کی تعریف باب افعال میں مذکور ہے۔ جیسے فَرَّحَنِی اس نے مجھے خوش کیا۔ سلب۔ کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا جیسے قَرَّدَ الإِبِلَ اس نے اونٹ سے چیچڑی کو دور کیا۔ صیرورت۔ صاحب ماخذ ہونا نَوَّرَ الشَّجَرُ درخت شگوفہ دار ہو گیا۔ قصر۔ اختصار کیلئے کسی کلمہ کا مرکب سے اشتقاق کے طور پر بنانا جیسے هَلَّلَ اس نے لا الہ الا اللہ کہا۔ مبالغہ۔ کسی امر کی کیفیت یا اسکی مقدار کی زیادتی کو بیان کرنا جیسے جَوَّلَ وہ بہت گھوما۔ نسبت ماخذ۔ کسی چیز کا ماخذ سے منسوب ہونا جیسے فَسَّقَنِی اسنے مجھے بدکار کہا۔

	صَرَّفَ	گردانا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	يُصَرِّفُ	گردانتا ہے یا گردانیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	تَصْرِيفًا	گردانتا۔ مصدر معروف
فهو	مُصَرِّفٌ	گردانے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
و	صُرِّفَ	گردانا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	يُصَرَّفُ	گردانا جاتا ہے یا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
	تَصْرِيفًا	گردانا جانا۔ مصدر معروف
فهو	مُصَرَّفٌ	گردانا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول

الامر منہ	صَرِّفْ	گردان تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنہی عنہ	لَاتُصَرِّفْ	مت گردان تو ایک مرد زمانہ " " " " " بحث نہی حاضر "

اَلتَّکْذِیْبُ وَالْکِذَّابُ کسی کو جھٹلانا۔ اَلتَّقْدِیْمُ پیش ہونا اور پیش کرنا۔ اَلتَّمْکِیْنُ جگہ دینا۔ اَلتَّعْظِیْمُ بزرگی کرنا۔ اکرام کرنا۔ اَلتَّعْجِیْلُ جلدی کرنا۔

باب سوم بر وزن تَفَعُّلٌ چوں اَلتَّقَبُّلُ پذیرفتن

ترجمہ! تیسرا باب تَفَعُّلٌ کے وزن پر جیسے اَلتَّقَبُّلُ قبول کرنا

تشریح باب سوم۔ یہ بے ہمزہ وصل کا تیسرا باب ہے۔ اسکی علامت ماضی میں فا کلمہ سے پہلے تا کی زیادتی اور عین کلمہ کی تکرار ہے۔ اسکی خاصیت ہے۔ ابتدا۔ اسکی تعریف باب تفعیل میں دیکھے۔ جیسے تَکَلَّمَ اسنے کلام کیا۔ اتخاذ۔ کسی چیز کو ماخذ بنانا یا ماخذ میں لینا۔ جیسے تَوَسَّدَ الْحَجَرَ اسنے پتھر کو تکیہ بنایا۔ تجنب۔ ماخذ سے بچنا۔ جیسے تَأَثَّمَ اس نے گناہ سے پرہیز کیا۔ تحول۔ کسی چیز کا عین ماخذ ہونا یا مثل ماخذ ہونا۔ جیسے تَنَصَّرَ وہ نصرانی ہو گیا۔ تعمل۔ ماخذ کو کام میں لانا یا ماخذ سے کام لینا۔ جیسے تَخَتَّمَ اسنے انگوٹھی پہنی۔ تدریج۔ کسی فعل کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے تَجَرَّعَ اس نے گھونٹ کر کے پیا۔ تکلف۔ ماخذ میں تصنع یا بناوٹ ظاہر کرنا جیسے تَشَجَّعَ وہ بہادر بنا۔ صیرورت۔ صاحب ماخذ ہونا جیسے تَمَوَّلَ وہ مالدار ہوا۔ مطاوعت فَعَّلَ۔ ایک فعل کے دوسرے فعل کو لانا جس سے ظاہر ہو کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کر لیا جیسے عَلَّمْتُہٗ فَتَعَلَّمَ میں نے اسے سکھایا تو وہ سیکھ گیا۔

تَقَبَّلَ	قبول کیا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث فعل ماضی معروف
یَتَقَبَّلُ	قبول کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث مضارع
تَقَبُّلًا	قبول کرنا مصدر معروف
مُتَقَبِّلٌ	قبول کرنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل

	تُقُبِّلَ	قبول کیا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول
	يُتَقَبَّلُ	قبول کیا جاتا ہے یا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
	تَقَبُّلاً	قبول کیا جانا۔ مصدر مجہول
فهو	مُتَقَبَّلٌ	قبول کیا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول
الامر منه	تَقَبَّلْ	قبول کر تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنهي عنه	لَا تَقَبَّلْ	قبول مت کر تو ایک مرد زمانہ 〃 〃 〃 〃 〃 نہی حاضر 〃

اَلتَّفَكُّهُ میوہ کھانا۔ اَلتَّلَبُّثُ تاخیر کرنا۔ اَلتَّعَجُّلُ جلدی کرنا۔ اَلتَّبَسُّمُ ہنسنا۔ مسکرانا۔

بدانکہ در باب تَفَعُّل و تَفَاعُل و تَفَعْلُل ہر جاکہ دو تا در اول کلمہ بہم آیند روا باشد کہ یک تا را حذف کنند باب چہارم بر وزن مُفَاعَلَةٌ چوں اَلْمُقَاتَلَةُ و اَلْقِتَالُ بایکدیگر کار زار کردن

ترجمہ! تو جان کہ تَفَعُّل اور تَفَاعُل اور تَفَعْلُل کے باب میں جس جگہ دو تا شروع کلمہ میں جمع آئے تو درست ہو گا کہ ایک تا کو حذف کرے۔ چوتھا باب مُفَاعَلَةٌ کے وزن پر جیسے اَلْمُقَاتَلَةُ اور اَلْقِتَالُ ایک دوسرے کو قتل کرنا۔ جنگ کرنا۔

تشریح بدانکہ۔ باب تفعل تَفَاعُل اور تَفَعْلُل میں فعل مضارع کے آٹھ صیغوں میں یعنی واحد اور تثنیہ مؤنث غائب اور حاضر کے تمام صیغوں میں دو تا جمع ہو جاتی ہیں ایک باب کی اور دوسری علامت مضارع کی جیسے تَقَبَّلَ سے تَتَقَبَّلُ اور تَقَابَلَ سے تَتَقَابَلُ اور تَسَرْبَلَ سے تَتَسَرْبَلُ وغیرھم۔ لہذا دو تا میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہے۔

لیکن اسمیں اختلاف ہے کہ پہلی تا کو حذف کی جائے یا دوسری [illegible] سیبویہ اور بصری حضرات دوسری تا کو حذف کرتے ہیں اسلئے کہ پہلی علامت مضارع ہے اور قاعدہ ہے اَلْعَلَامَةُ

لَا تُحَذَّفُ یعنی علامت حذف نہیں کی جاتی ہے ۔ اصل کو نہ پہلی تا کو حذف کرتے ہیں اسلئے کہ دوسری تا معنی تکلف اور مطاوعت وغیرہ کیلئے مفید ہے اور اسکا حذف معنی مذکور کیلئے مخل ہوگا نیز وہ باب کی علامت ہے اور رعایت باب دوسری علامت سے اہم ہوتی ہے ۔

بابِ چہارم ۔ یہ بے ہمزہ وصل کے چوتھا باب ہے اور اسکی علامت ماضی میں فا کلمہ کے بعد الف کی زیادتی ہے ۔ اسکی خاصیت ہے ۔ اشتراک ۔ دو شخصوں کا کسی کام میں شریک ہونا اسطرح کہ ہر ایک فاعل اور مفعول دونوں کی حیثیت رکھتا ہو جیسے قَاتَلَ زَیْدٌ عَمْرًا و یعنی زید نے عمرو سے مقاتلہ کیا اور عمرو نے زید سے ۔ موافقت مجرد ۔ کسی فعل کا ہم معنی ہونا جیسے سَافَرَ بمعنی سَفَرَ ۔

	قَاتَلَ	جنگ کی اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یُقَاتِلُ	جنگ کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
مُقَاتَلَۃً	وَقِتَالًا	جنگ کرنا ۔ مصدر معروف
فهو	مُقَاتِلٌ	جنگ کرنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
	قُوتِلَ	جنگ کیا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول
	یُقَاتَلُ	جنگ کیا جاتا ہے یا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
مُقَاتَلَۃً	وَقِتَالًا	جنگ کرنا ۔ مصدر مجہول
فهو	مُقَاتَلٌ	جنگ کیا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول
الامر منه	قَاتِلْ	جنگ کر تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنهی عنه	لَا تُقَاتِلْ	جنگ مت کر تو ایک مرد زمانہ " " " " " " نہی حاضر معروف

اَلْمُعَاقَبَۃُ وَالْعِقَابُ باہم عذاب کرنا۔ اَلْمُخَادَعَۃُ وَالْخِدَاعُ فریب دینا۔ اَلْمُلَازَمَۃُ وَاللِّزَامُ باہم لازم پکڑنا۔ اَلْمُبَارَکَۃُ خدائے تعالیٰ یا کسی شخص سے یا کسی چیز سے برکت لینا

فائدہ! اس باب میں عام طور سے مشارکت کا معنی ہوتا یعنی فعل میں جانبین شریک ہوتے ہیں۔ لیکن کبھی غیر مشارکت کا معنی بھی ہوتا ہے جیسے عَاقَبْتُ اللِّصَّ میں نے چور کو سزا دی۔ اَلْمُبَارَکَۃُ اس مصدر کا معنی مصنف علیہ الرحمۃ نے جو کیا ہے وہ لغات کے خلاف معلوم ہوتا ہے کیونکہ لغات میں اسکا معنی ہے بَارَکَ اللّٰہُ الرَّجُلَ (برکت کی دعا کرنا، راضی ہونا) بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ، وَفِیْکَ، وَعَلَیْکَ، وَبَارَکَکَ (برکت دینا)

باب پنجم بر وزن تَفَاعُلٌ چوں اَلتَّقَابُلُ بایکدیگر رو برو شدن

ترجمہ! پانچواں باب تَفَاعُلٌ کے وزن پر جیسے اَلتَّقَابُلُ آمنے سامنے ہونا۔

تشریح باب پنجم۔ یہ بے ہمزہ وصل کے پانچواں باب ہے اسکی علامت ماضی میں فا کلمہ سے پہلے تا اور فا کلمہ کے بعد الف زائد ہوتا ہے۔ اسکی خاصیت ابتداً۔ اسکی تعریف گزر چکی جیسے تَبَارَکَ اللّٰہُ اللہ بڑی برکت والا ہے اور مجرد سے بَرَکَ الْبَعِیْرُ اونٹ بیٹھا۔ تشارک، دو چیزوں کا فعل کے صدور میں شریک ہونا جیسے تَشَاتَمَا دونوں نے ایک دوسرے کو گالی دی۔ تخییل۔ فاعل کا اپنی ذات میں ماخذ کا حصول دکھانا یا جتانا جس سے صرف دکھاوا یا بناوٹ مقصود ہو جیسے تَمَارَضَ اس نے اپنے کو مریض ظاہر کیا۔ مطاوعت فاعل۔ جیسے بَاعَدْتُہٗ فَتَبَاعَدَ میں نے اسے دور کیا تو وہ دور ہو گیا۔

تَقَابَلَ	آمنے سامنے ہوا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
یَتَقَابَلُ	آمنے سامنے ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

	تَقَابُلاً	آمنے سامنے ہونا۔ مصدر معروف
فهو	مُتَقَابِلٌ	آمنے سامنے ہونے والا ایک صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
	تُقُوبِلَ	آمنے سامنے ہوگیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول
	يُتَقَابَلُ	آمنے سامنے ہو جاتا ہے یا ہو جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
	تَقَابُلاً	آمنے سامنے ہو جانا۔ مصدر مجہول
فهو	مُتَقَابَلٌ	آمنے سامنے کیا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول
الامر منه	تَقَابَلْ	آمنے سامنے ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنهي عنه	لَا تَتَقَابَلْ	آمنے سامنے مت ہو تو ایک مرد " " " " " " " نہی حاضر "

اَلتَّخَافُتُ باہم پوشیدہ بات کہنا۔ اَلتَّعَارُفُ ایک دوسرے کو پہچاننا۔ اَلتَّفَاخُرُ باہم فخر کرنا۔

اما رباعی نیز بر دو گونہ است یکی مجرد کہ در وے حرف زائد نباشد دوم منشعب کہ در وے حرف زائد باشد اما آنکہ در وے حرف زائد نہ باشد آں را یک باب است و ایں باب لازم و متعدی نیز آمدہ است باب اول بر وزن فَعْلَلَةٌ چوں اَلْبَعْثَرَةُ برانگیختن

ترجمہ: لیکن رباعی بھی دو قسموں پر ہے ایک مجرد کہ اسمیں حرف زائد نہ ہوگا دوم منشعب کہ اسمیں حرف زائد ہوگا لیکن وہ جسمیں حرف زائد نہ ہوگا اسکا ایک باب ہے اور یہ باب لازم اور متعدی بھی آیا ہے۔ پہلا باب فَعْلَلَةٌ کے وزن پر جیسے اَلْبَعْثَرَةُ پھیلانا۔ بکھیرنا۔

تشریح اما رباعی۔ مصنف علیہ الرحمۃ والرضوان ثلاثی کی دونوں قسموں یعنی ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید غیر ملحق کے بیان سے فارغ ہوکر اب یہاں سے رباعی کے بابوں کو بیان فرما رہے ہیں۔ لہذا جاننا چاہیے کہ جسطرح ثلاثی کی دو قسمیں تھیں اسی طرح رباعی کی بھی دو قسمیں

ہیں ایک رباعی مجرد دوسری رباعی مزید فیہ۔ لیکن رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے اور وہ یہ ہے

	بَعْثَرَ	پھیلایا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یُبَعْثِرُ	پھیلاتا ہے یا پھیلائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	بَعْثَرَةً	پھیلانا۔ مصدر معروف
فھو	مُبَعْثِرٌ	پھیلانے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
	بُعْثِرَ	پھیلایا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول
	یُبَعْثَرُ	پھیلایا جاتا ہے یا پھیلایا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
	بَعْثَرَةً	پھیلایا جانا مصدر مجہول
فھو	مُبَعْثَرٌ	پھیلانے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
الامر منہ	بَعْثِرْ	پھیلا تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنہی عنہ	لَاتُبَعْثِرْ	مت پھیلا تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں " " " " نہی حاضر "

اَلدَّحْرَجَةُ بہت پھیرنا۔ اَلْعَسْکَرَةُ لشکر تیار کرنا۔ اَلْقَنْطَرَةُ پل باندھنا۔ اَلزَّعْفَرَةُ زعفرانی رنگ کرنا۔

اما رباعی منشعب کہ در وے حرف زائد باشد آں نیز بر دو گونہ است یکی آنکہ در وے ہمزۂ وصل نباشد و دیگر آنکہ در وے ہمزۂ وصل باشد اما آنکہ در وے ہمزۂ وصل نباشد نیز یک بابست و ایں باب لازم ست در قرآن شریف نیامدہ است باب اوّل بر وزن تَفَعْلُلٌ چوں اَلتَّسَرْبُلُ پیراہن پوشیدن۔

ترجمہ: لیکن رباعی منشعب کہ اسمیں حرف زائد ہوگا وہ بھی دو قسموں پر ہے ایک وہ جسمیں ہمزۂ وصل نہ ہوگا اور دوسری وہ جسمیں ہمزۂ وصل ہوگا۔ رہا وہ جسمیں ہمزۂ وصل نہیں ہوگا اسکے بھی ایک ہی باب ہے اور یہ باب لازم ہے قرآن شریف میں نہیں آیا ہے پہلا باب تَفَعْلُلٌ کے وزن پر جیسے اَلتَّسَرْبُلُ پیراہن پہننا۔

تشریح: اما رباعی۔ رباعی کی دو قسمیں ہیں اول مجرد اور دوم منشعب۔ رباعی مجرد کا ایک ہی باب ہے جو مذکور ہوا۔ اور رباعی منشعب کی دو قسمیں ہیں اوّل وہ جسمیں ہمزۂ وصل نہیں ہوگا۔ اسکا ایک ہی باب ہے جیسے تَسَرْبَلَ اور دوم وہ جسمیں ہمزۂ وصل ہوگا اسکے دو باب ہیں پہلا باب اِبْرَنْشَقَ اور دوسرا باب اِقْشَعَرَّ۔

رباعی منشعب بے ہمزۂ وصل جیسے تَسَرْبَلَ اسکی علامت ماضی میں فا کلمہ سے پہلے تا زائد ہوتا ہے۔

فهو

تَسَرْبَلَ { پیراہن پہنا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف

يَتَسَرْبَلُ { پیراہن پہنتا ہے یا پہنے گا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

تَسَرْبُلاً — پیراہن پہننا۔ مصدر معروف

مُتَسَرْبِلٌ — پیراہن پہننے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل

الامر منه: تَسَرْبَلْ — پیراہن پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر

والنهي عنه: لَا تَتَسَرْبَلْ — پیراہن مت پہن تو ایک مرد ” ” ” ” ” نہی حاضر معروف

اَلتَّبَرْقُعُ برقع پہننا۔ اَلتَّمَقْهُرُ مقہور ہونا۔ اَلتَّزَنْدُقُ زندیق ہونا۔ اَلتَّبَخْتُرُ ناز سے چلنا

اما آنکه در وے ہمزۂ وصل در آید آنرا دو باب است و آں ہر دو باب لازم است باب اول بر وزن اِفْعِنْلَالٌ چوں اَلْاِبْرِنْشَاقُ شاد شدن۔

ترجمہ! لیکن وہ جسمیں ہمزۂ وصل آتا ہے اسکے دو باب ہیں اور وہ دونوں باب لازم ہیں
پہلا باب اِفْعِلَالٌ کے وزن پر جیسے اَلْاِبْرِنْشَاقُ خوش ہونا۔

تشریح | باب اول۔ یہ رباعی منشعب باہمزۂ وصل کا پہلا باب ہے۔ اسکی علامت ماضی میں فاکلمہ سے پہلے الف اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہوتا ہے۔ اسکا مصدر اَلْاِبْرِنْشَاقُ خوش ہونا۔ اور بعض لغت میں اسکا معنیٰ کلی نکلنا اور کلی کھلنا بھی آیا ہے

	اِبْرَنْشَقَ	خوش ہوا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یَبْرَنْشِقُ	خوش ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	اِبْرِنْشَاقًا	خوش ہونا۔ مصدر معروف
فهو	مُبْرَنْشِقٌ	خوش ہونے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
الامر منه	اِبْرَنْشِقْ	خوش ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنهي عنه	لَاتَبْرَنْشِقْ	خوش مت ہو تو ایک مرد ″ ″ ″ ″ ″ ″ بحث نہی ″ ″

اَلْاِحْرِنْجَامُ جمع ہونا۔ اَلْاِبْلِنْدَاحُ جگہ کا فراخ ہونا۔ اَلْاِسْلِنْطَاحُ گدی کے بل سونا (یعنی چت لیٹنا) اَلْاِعْرِنْكَاسُ بال سیاہ ہونا۔ تو جان کہ یہ باب قرآن میں نہیں آیا ہے

باب دوم بر وزن اِفْعِلَالٌ چوں اَلْاِقْشِعْرَارُ موئے برتن خواستن

ترجمہ! دوسرا باب اِفْعِلَالٌ کے وزن پر جیسے اَلْاِقْشِعْرَارُ رونگٹا کھڑا ہونا۔

تشریح | بابِ دوم۔ یہ رباعی منشعب باہمزۂ وصل کا دوسرا باب ہے۔ اسکی علامت فاکلمہ سے پہلے الف اور لام ثانی کی تکرار ہے ماضی میں۔ جیسے اِقْشَعَرَّ کہ اصل میں اِقْشَعْرَرَ تھا دو حرف صحیح ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے اوّل کی حرکت نقل کر

کے ماقبل کو دیا اور ایک کو دوسرے میں ادغام کر دیا اِقْشَعَرَّ ہوا

	اِقْشَعَرَّ	رونگٹا کھڑا ہوا زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث فعل ماضی معروف
	یَقْشَعِرُّ	رونگٹا کھڑا ہوتا ہے یا ہوگا زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	اِقْشِعْرَارًا	رونگٹا کھڑا ہونا۔ مصدر معروف
فھو	مُقْشَعِرٌّ	رونگٹا کھڑا ہونے والا صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
الامر منہ	اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ	رونگٹا کھڑا ہو زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنھی عنہ	لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ	رونگٹا کھڑا مت ہو زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف

اَلْاِقْمِطْرَارُ سخت ناخوش ہونا۔ اَلْاِشْفِتْرَارُ پراگندہ ہونا۔ اَلْاِزْمِهْرَارُ آنکھ سرخ ہونا۔ اَلْاِسْمِهْرَارُ کانٹا کا سخت ہونا۔ اَلْاِشْمِخْرَارُ بلند ہونا۔ تو جان کہ یہ باب قرآن شریف میں آیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الخ یعنی جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ذکر الٰہی سے ان کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔

اما ثلاثی منشعب کہ ملحق بر باعی است نیز بر دو گونہ است یکی آنکہ ملحق بر باعی مجرد باشد دوم آنکہ ملحق بر باعی مجرد نباشد اما آنکہ ملحق بر باعی مجرد باشد آنرا ہفت باب ست باب اول بر وزن فَعْلَلَةٌ بتکرار اللام چوں اَلْجَلْبَبَةُ چادر پوشیدن

ترجمہ: لیکن ثلاثی منشعب جو ملحق بر باعی ہے وہ بھی دو قسموں پر ہے ایک وہ جو ملحق بر باعی مجرد ہوگی اور دوسری وہ جو ملحق بر باعی مجرد نہیں ہوگی۔ لیکن وہ جو ملحق بر باعی مجرد ہوگی اس کے سات ابواب ہیں پہلا باب فَعْلَلَةٌ کے وزن پر لام کلمہ کی تکرار کے ساتھ جیسے اَلْجَلْبَبَةُ چادر پہننا

تشریح اما ثلاثی منشعب۔ مصنف علیہ الرحمہ نے پہلے بتایا تھا کہ ثلاثی منشعب کی دو قسمیں ہیں اول ملحق بر باعی ہوگی دوم ملحق بر باعی نہیں ہوگی۔ دوسری قسم یعنی ملحق بر باعی نہیں ہوگی اسکو بیان فرمایا اب باقی رہی پہلی قسم یعنی ملحق بر باعی۔ تو یہاں سے اسکا بیان شروع فرمایا۔ اما ثلاثی منشعب کہ ملحق بر باعی است،

ثلاثی منشعب جو ملحق بر باعی ہوگا وہ بھی دو قسموں پر ہے اول ملحق بر باعی مجرد ہوگی اور دوم ملحق بر باعی مجرد نہیں ہوگی۔ لیکن جو ملحق بر باعی مجرد ہوگی اس کے سات ابواب ہیں پہلا باب فَعْلَلَةٌ کے وزن پر جیسے اَلْجَلْبَبَةُ۔

فائدہ! اس باب کے وزن بھی فَعْلَلَةٌ ہے اور رباعی مجرد کا وزن بھی فَعْلَلَةٌ ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ رباعی مجرد کے وزن میں چار حروف اصلی ہوتے ہیں اور اس باب میں دوسرا لام کلمہ اصلی نہیں بلکہ زائد ہے۔ اسی طرح ملحق بر باعی مجرد کے دوسرے ابواب میں بھی غور کریں گے تو کوئی حرف زائد ملے گا اور رباعی مجرد سے فرق ظاہر ہو جائیگا۔

	جَلْبَبَ	چادر پہنا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یُجَلْبِبُ	چادر پہنتا ہے یا پہنیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	جَلْبَبَةً	چادر پہننا۔ مصدر معروف
فھو	مُجَلْبِبٌ	چادر پہنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
د	جُلْبِبَ	چادر پہنا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول
	یُجَلْبَبُ	چادر پہنا جاتا ہے یا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
	جَلْبَبَةً	چادر پہنا جانا۔ مصدر مجہول

فهو	مُجَلْبَبٌ	چادر پہنایا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول
الامر منه	جَلْبِبْ	چادر پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنهي عنه	لَا تُجَلْبِبْ	چادر مت پہن تو ایک مرد زمانہ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 نہی

اَلشَّمْلَلَةُ دوڑنا۔ جلدی کرنا۔ لیکن قاموس میں اسکا معنی دامن اٹھانا اور جلدی کرنا ہے

الانتباه! اَلْجَلْبَبَةُ کا معنی مصنف علیہ الرحمہ نے چادر پوشیدن لکھا ہے لیکن دیگر لغات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مصدر لازم نہیں ہے بلکہ متعدی ہے لہذا چادر پوشیدن کے بجائے چادر پوشانیدن یعنی چادر پہنانا۔ لکھنا چاہیے تھا۔ ممکن ہے کہ یہ خطا کتابت کی ہو۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کو یہ لغت کسی لغات کی کتاب میں ملی ہو۔ نیز ملحق برباعی مجرد کے دیگر مصادر میں بھی متعدی کے بجائے لازم ترجمہ کیا گیا ہے۔ لہذا پوشیدن کی جگہ پوشانیدن ہونا چاہیے۔ جیسا کہ صرف کی دیگر کتابوں میں مذکور ہے۔

باب دوم بر وزن فَعْنَلَةٌ بزیادۃ النون بین العین واللام چوں اَلْقَلْنَسَةُ کلاه پوشیدن

ترجمہ! دوسرا باب فَعْنَلَةٌ کے وزن پر نون کی زیادتی عین اور لام کے درمیان جیسے اَلْقَلْنَسَةُ ٹوپی پہننا

تشریح باب دوم۔ یہ ثلاثی منشعب ملحق برباعی مجرد کے دوسرا باب ہے۔ اسکی علامت ماضی میں عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان نون زائد ہونا۔ جیسے قَلْنَسَ۔ اسکا معنی بھی لازم کے بجائے متعدی ہونا چاہیے۔

قَلْنَسَ	ٹوپی پہنی اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
یُقَلْنِسُ	ٹوپی پہنتا ہے یا پہنیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
قَلْنَسَةً	ٹوپی پہننا۔ مصدر معروف

فھو	مُقَلْنِسٌ	ٹوپی پہننے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
	قُلْنِسَ	ٹوپی پہنا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول
	يُقَلْنَسُ	ٹوپی پہنا جاتا ہے یا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
	قَلْنَسَةً	ٹوپی پہنا جانا مصدر مجہول
فھو	مُقَلْنَسٌ	ٹوپی پہنا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول
الامر منہ	قَلْنِسْ	ٹوپی پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنھی عنہ	لَاتُقَلْنِسْ	ٹوپی مت پہن تو ایک مرد " " " " " " " " نہی " "

باب سوم بروزن فَوْعَلَةٌ بِزِيَادَةِ الْوَاوِ بَيْنَ الْفَاءِ وَالْعَيْنِ چوں اَلْجَوْرَبَةُ پاتابہ پوشیدن

ترجمہ تیسرا باب فَوْعَلَةٌ کے وزن پر واو کی زیادتی فا اور عین کے درمیان جیسے اَلْجَوْرَبَةُ پاتابہ پہننا

تشریح | باب سوم۔ یہ ثلاثی منشعب ملحق برباعی مجرد کا تیسرا باب ہے۔ اسکی علامت ماضی میں فا اور عین کے درمیان واو کی زیادتی ہے۔

	جَوْرَبَ	پاتابہ پہنا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	يُجَوْرِبُ	پاتابہ پہنتا ہے یا پہنیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	جَوْرَبَةً	پاتابہ پہننا۔ مصدر معروف
فھو	مُجَوْرِبٌ	پاتابہ پہننے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
و	جُوْرِبَ	پاتابہ پہنا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث

اثبات فعل ماضی مجہول

	يُجْوَرَبُ	پائتابہ پہنا جاتا ہے یا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
	جَوْرَبَةٌ	پائتابہ پہنا جانا ۔ مصدر مجہول
فھو	مُجَوْرَبٌ	پائتابہ پہنا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول
الامر منہ	جَوْرِبْ	پائتابہ پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنہی عنہ	لَاتُجَوْرِبْ	پائتابہ مت پہن تو ایک مرد " " " " " " " نہی " "

اَلْحَوْقَلَةُ سخت بوڑھا ہونا ۔ اور یہ باب قرآن شریف میں نہیں ہے ۔

باب چہارم بروزن فَعْوَلَةٌ بزیادۃ الواو بین العین واللام چوں اَلسَّرْوَلَةُ ازار پوشیدن

ترجمہ! چوتھا باب فَعْوَلَةٌ کے وزن پر واو کی زیادتی عین اور لام کے درمیان جیسے اَلسَّرْوَلَةُ ازار پہننا ۔

تشریح | باب چہارم ۔ یہ ثلاثی منشعب ملحق برباعی مجرد کے چوتھا باب ہے ۔ اسکی علامت ماضی میں عین اور لام کے درمیان واو زائد ہوتا ہے ۔

	سَرْوَلَ	ازار پہنی اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	يُسَرْوِلُ	ازار پہنتا ہے یا پہنیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	سَرْوَلَةً	ازار پہننا ۔ مصدر معروف
فھو	مُسَرْوِلٌ	ازار پہننے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
و	سُرْوِلَ	ازار پہنا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول
	يُسَرْوَلُ	ازار پہنا جاتا ہے یا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں

		صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
	سَرْوَلَۃٌ	ازار پہنا جانا - مصدر مجہول
فھو	مُسَرْوَلٌ	ازار پہنا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول
الامر منہ	سَرْوِلْ	ازار پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنہی عنہ	لَاتُسَرْوِلْ	ازار مت پہن تو ایک مرد 〃 〃 〃 〃 〃 〃 نہی 〃 〃

اَلْجَھْوَرَۃُ آواز بلند کرنا - اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

باب پنجم بر وزن فَیْعَلَۃٌ بِزِیَادَۃِ الْیَاءِ بَیْنَ الْفَاءِ وَالْعَیْنِ چوں اَلْخَیْعَلَۃُ پیراہن بے آستین پوشیدن

ترجمہ! پانچواں باب فَیْعَلَۃٌ کے وزن پر یا کی زیادتی فا اور عین کے درمیان جیسے اَلْخَیْعَلَۃُ بغیر آستینوں کا کپڑا پہننا۔

	خَیْعَلَ	بغیر آستینوں کا کپڑا پہنا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یُخَیْعِلُ	بغیر آستینوں کا کپڑا پہنتا ہے یا پہنے گا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	خَیْعَلَۃً	بغیر آستینوں کا کپڑا پہننا مصدر معروف
فھو	مُخَیْعِلٌ	بغیر آستینوں کا کپڑا پہننے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
و	خُوْعِلَ	بغیر آستینوں کا کپڑا پہنا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول
	یُخَیْعَلُ	بغیر آستینوں کا کپڑا پہنا جاتا ہے یا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول

فهو	خُیْعَلَةٌ	بغیر آستینوں کا کپڑا پہنا جانا مصدر مجہول
	مُخَیْعَلٌ	بغیر آستینوں کا کپڑا پہنا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول
الامر منہ	خَیْعِلْ	بغیر آستینوں کا کپڑا پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنہی عنہ	لَا تُخَیْعِلْ	بغیر آستینوں کا کپڑا مت پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف

فائدہ! خُوْعِلَ اصل میں خُیْعِلَ تھا 'یا' ساکن اور اسکا ماقبل مضموم اس 'یا' کو واو سے بدل دیا خُوْعِلَ ہو گیا۔ کیونکہ قاعدہ ہے کہ جس جگہ 'یا' ساکن اور اسکا ماقبل مضموم ہو تو اس یا کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

اَلْھَیْمَنَۃُ گواہ شدن یُقَالُ اِنَّ الْھَاءَ فِیْہِ مُبْدَلَۃٌ مِنَ الْھَمْزَۃِ۔
اَلصَّیْطَرَۃُ بر گماشتہ شدن وَجَاءَ فِی الْقُرْاٰنِ کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَسْتَ عَلَیْھِمْ بِمُصَیْطِرٍ بدانکہ خُوْعِلَ در اصل خُیْعِلَ بود از جہت ضمہ ماقبل یا واو گشت خُوْعِلَ شد باب ششم بروزن فَعْیَلَۃٌ بزیادۃ الیاء بین العین واللام چوں اَلشَّرْیَفَۃُ افزونی برگہای کشت بریدن

ترجمہ! اَلْھَیْمَنَۃُ گواہ ہونا۔ کہا جاتا ہے کہ اسمیں (یعنی ھَیْمَنَۃٌ میں) ھا ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے۔ اَلصَّیْطَرَۃُ حاکم مقرر کرنا۔ اور وہ قرآن مجید میں آیا ہے جیساکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم ان پر حاکم نہیں ہو (کہ ان کے ایمان لانے پر زبردستی کرو)۔ تو جان کہ خُوْعِلَ اصل میں خُیْعِلَ تھا یا کے ماقبل ضمہ ہونے کی وجہ سے 'یا' واو ہو گئی خُوْعِلَ ہوا۔ چھٹا باب فَعْیَلَۃٌ کے وزن پر یا کی زیادتی عین اور لام کے درمیان جیسے اَلشَّرْیَفَۃُ بڑھے ہوئے پتوں کا کاٹنا۔

تشریح الھَیْمَنَۃُ ۔ اسکی ھا کے بارے میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ اسکی ھا اصلی نہیں ہے بلکہ ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے اور اسکی اصل اَیْمَنَۃٌ ہے ۔ اور بعض کہتے ہیں کہ یہ اپنی اصل پر ہے اسمیں کوئی تغیر و تبدل نہیں ۔ اور یہی قول مصنف علیہ الرحمہ والرضوان کا بھی ہے جو یُعَالُ سے ظاہر ہے ۔

المُصَیطِرَۃ ۔ یہ سین اور صاد دونوں سے مستعمل ہے یعنی مُصَیطِرَۃٌ اور مُسَیطِرَۃٌ بھی دونوں کا معنٰی ایک ہی ہے ۔ حاکم مقرر کرنا ۔

باب ششم ۔ یہ ثلاثی منشعب ملحق برباعی مجرد کے چھٹاں باب ہے فَعْیَلَۃٌ کے وزن پر عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان یا کی زیادتی ہے جیسے اَلشَّرْیَفَۃُ

فھو

شَرْیَفَ — بڑھے ہوئے پتے کو کاٹا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف

یُشَرْیِفُ — بڑھے ہوئے پتے کو کاٹتا ہے یا کاٹیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

شَرْیَفَۃً — بڑھے ہوئے پتے کو کاٹنا مصدر معروف

مُشَرْیِفٌ — بڑھے ہوئے پتے کو کاٹنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل

وشُرْیِفَ — بڑھے ہوئے پتے کٹے گئے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول

یُشَرْیَفُ — بڑھے ہوئے پتے کٹے جاتے ہیں یا کٹے جائینگے زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول

شَرْیَفَۃً — بڑھے ہوئے پتے کا کٹنا جانا مصدر مجہول

فھو مُشَرْیَفٌ — بڑھے ہوئے پتے کٹے ہوئے صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول

الامر منہ

شَرْیِفْ — بڑھے ہوئے پتے کو کاٹ تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف

والنہی عنہ | لَا تُشَرْيِفْ { بڑھے ہوئے پتے کو مت کاٹ تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف

اَلْجُزْمِيْلَةُ سونا چڑھانا۔ اور یہ باب قرآن شریف میں نہیں ہے

باب ہفتم بر وزن فَعْلَاةٌ بِزِيَادَةِ الْأَلِفِ الْمُبْدَلَةِ مِنَ الْيَاءِ بَعْدَ اللَّامِ چوں اَلْقَلْسَاةُ کلاہ پوشیدن اَصْلُهُ قَلْسَيَةٌ فَانْقَلَبَتِ الْيَاءُ أَلِفًا لِتَحَرُّكِهَا وَانْفِتَاحِ مَا قَبْلَهَا

ترجمہ! ساتواں باب فَعْلَاةٌ کے وزن پر الف کی زیادتی جو بدلا ہوا ہے یا سے لام کے بعد جیسے اَلْقَلْسَاةُ ٹوپی پہننا اسکی اصل قَلْسَيَةٌ ہے یا الف سے بدل گئی اس (یعنی یا) کے متحرک اور اسکے ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے

فہو

قَلْسَى { ٹوپی پہنی اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف

يُقَلْسِي { ٹوپی پہنتا ہے یا پہنیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

قَلْسَاةً { ٹوپی پہننا۔ مصدر معروف

مُقَلْسٍ { ٹوپی پہننے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل

قُلْسِيَ { ٹوپی پہنا گیا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول

يُقَلْسَى { ٹوپی پہنا جاتا ہے یا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول

قُلْسَاةً { ٹوپی پہنا جانا۔ مصدر مجہول

فہو

مُقَلْسًى { ٹوپی پہنا ہوا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول

الامر منہ	تَقَلْسَ	ٹوپی پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنہی عنہ	لَا تَتَقَلْسَ	ٹوپی مت پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف

اَلْجُعْبَاةُ افگندن ولیس فی القرآن یُقَلْسِیُ در اصل یُقَلْسِیُ بود ضمہ بر یا دشوار داشتہ ساکن کردند یُقَلْسِیْ شد مُقَلْسٍ در اصل مُقَلْسِیٌ بود ضمہ بر یا دشوار داشتہ ساکن کردند التقای ساکنین شد میان یا و تنوین یا افتاد مُقَلْسٍ شد و قَلْسِیْ بر اصل خود است یَتَقَلْسٰی در اصل یَتَقَلْسَیُ بود یا متحرک ماقبلش مفتوح یا الف گشت یَتَقَلْسٰی شد مُتَقَلْسًی در اصل مُتَقَلْسَیٌ بود یا را از جہت فتحہ ماقبل بالف بدل کردند التقای ساکنین شد میان الف و تنوین الف افتاد مُتَقَلْسًی شد قَلْسِ در اصل قَلْسِیْ بود یا بعلامت جزمی افتاد تَقَلْسَ شد لَا تُقَلْسِ در اصل لَا تُقَلْسِیْ بودہ است اینجا نیز یا بعلامت جزمی افتاد لَا تَتَقَلْسَ شد۔

اَلْجُعْبَاةُ ڈالنا۔ اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے۔ یُقَلْسِیْ اصل میں یُقَلْسِیُ تھا یا پر ضمہ دشوار رکھا ساکن کر دیا یُقَلْسِیْ ہوا۔ مُقَلْسٍ اصل میں مُقَلْسِیٌ تھا ضمہ یا پر دشوار رکھا ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین کے درمیان یا گر گئی مُقَلْسٍ ہوا قَلْسِیْ اپنے اصل پر ہے یَتَقَلْسٰی اصل میں یَتَقَلْسَیُ تھا یا متحرک اسکے ماقبل مفتوح یا الف ہو گئی یَتَقَلْسٰی ہوا مُتَقَلْسًی اصل میں مُتَقَلْسَیٌ تھا یا کو ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور تنوین کے درمیان الف گر گیا مُتَقَلْسًی ہوا۔ قَلْسِ اصل میں قَلْسِیْ تھا یا علامت جزمی کی وجہ سے گر گئی تَقَلْسَ ہوا۔ لَا تُقَلْسِ اصل میں لَا تُقَلْسِیْ تھا یہاں بھی یا علامت جزمی کی وجہ سے گر گئی لَا تَتَقَلْسَ ہوا۔

تشریح قَلْسٰی یُقَلْسِیْ اور مُقَلْسِیْ میں یا کو الف سے بدل دیا۔ اسلئے کہ قاعدہ ہے جو یا متحرک ہو اور اسکے ماقبل مفتوح تو وہ یا الف سے بدلجاتی ہے۔ مُتَقَلْسٍ میں یا کو گرا دیا اس قاعدہ کے تحت کہ جو یا اسم فاعل کے آخری کلمہ میں واقع ہو وہ یا گرجاتی ہے جیسے قَاضِیٌ سے قَاضٍ۔ قَلْسِ اور لَا تَقَلْسِ میں یا کو گرادیا اسلئے کہ قاعدہ ہے کہ جو واو۔ الف اور یا آخری کلمہ میں ساکن ہو جزم اور وقف کی حالت میں تو گرجاتے ہیں جیسے یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ اور یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ اور یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ

اما آنکہ ملحق برباعی منشعب باشد آں نیز بر دو گونہ است یکی آنکہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ باشد دوم آنکہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ باشد اما آنکہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ باشد آنرا ہشت باب ست باب اول بر وزن تَفَعْلُلٌ بزیادۃِ التَّاءِ قَبْلَ الْفَاءِ وَتَکْرَارِ اللَّامِ چوں اَلتَّجَلْبُبُ چادر پوشیدن۔

ترجمہ: لیکن وہ جو ملحق برباعی منشعب ہوگا وہ بھی دو قسموں پر ہے اول وہ جو ملحق بہ تَدَحْرَجَ ہوگی دوم وہ جو ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ ہوگی۔ لیکن وہ جو ملحق بہ تَدَحْرَجَ ہوگی اس کے آٹھ ابواب ہیں پہلا باب تَفَعْلُلٌ کے وزن پر تا کی زیادتی فا سے پہلے اور لام کی تکرار جیسے اَلتَّجَلْبُبُ چادر پہننا۔

تشریح ثلاثی مجرد کے بابوں کو بیان کرنے کے بعد مصنف علیہ الرحمہ نے فرمایا تھا کہ ثلاثی منشعب یعنی مزید فیہ بھی دو قسموں پر ہے اول ملحق برباعی ہوگی اور دوم ملحق برباعی نہیں ہوگی لیکن جو ملحق برباعی نہیں ہوگی اسکی بھی دو قسمیں ہیں اول با ہمزۂ وصل دوم بے ہمزۂ وصل۔ اور اگر ملحق برباعی ہو تو وہ دو قسموں پر ہے اول ملحق برباعی مجرد ہوگی دوم ملحق برباعی مجرد نہیں ہوگی۔ لیکن جو ملحق برباعی مجرد نہیں ہوگی یعنی منشعب ہوگی وہ بھی دو قسموں پر ہے اوّل ملحق بہ تَدَحْرَجَ ہوگی دوم

ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ ہوگی۔ لیکن جو ملحق بہ تَدَحْرَجَ ہوگی اسکے آٹھ ابواب ہیں باب اوّل تَفَعْلُلٌ۔

	تَجَلْبَبَ	چادر پہنی اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	يَتَجَلْبَبُ	چادر پہنتا ہے یا پہنیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	تَجَلْبُبًا	چادر پہننا۔ مصدر معروف
فهو	مُتَجَلْبِبٌ	چادر پہننے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
الامر منه	تَجَلْبَبْ	چادر پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنهي عنه	لَا تَتَجَلْبَبْ	چادر مت پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف

اَلتَّغَبُّرُ گرد آلودہ ہونا۔ اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے۔

باب دوم بروزن تَفَعْنُلٌ بِزِيَادَةِ التَّاءِ قَبْلَ الْفَاءِ وَالنُّوْنِ بَيْنَ الْعَيْنِ وَاللَّامِ چوں اَلتَّقَلْنُسُ کلاہ پوشیدن۔

ترجمہ: دوسرا باب تَفَعْنُلٌ کے وزن پر تا کی زیادتی فا سے پہلے اور نون عین اور لام کے درمیان جیسے اَلتَّقَلْنُسُ ٹوپی پہننا

تَقَلْنَسَ	ٹوپی پہنی اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
يَتَقَلْنَسُ	ٹوپی پہنتا ہے یا پہنیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ

فهو	تَقَلْنُسًا	ٹوپی پہننا۔ مصدر معروف
		واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
مُتَقَلْنِسٌ	ٹوپی پہننے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
الامر منہ	تَقَلْنَسْ	ٹوپی پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنھی عنہ	لَا تَتَقَلْنَسْ	ٹوپی مت پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث نہی حاضر معروف

وَلَیْسَ فِی الْقُرْاٰنِ اور یہ باب قرآن شریف میں نہیں ہے۔

باب سوم بروزن تَمَفْعُلٌ بزیادۃ التاء والمیم قبل چوں اَلتَّمَسْکُنُ حالت خواری پیدا کرن

ترجمہ! تیسرا باب تَمَفْعُلٌ کے وزن پر تا اور میم کی زیادتی فا سے پہلے جیسے اَلتَّمَسْکُنُ مسکین ہونا

	تَمَسْکَنَ	مسکین ہوا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یَتَمَسْکَنُ	مسکین ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
فهو	تَمَسْکُنًا	مسکین ہونا۔ مصدر معروف
	مُتَمَسْکِنٌ	مسکین ہونے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
الامر منہ	تَمَسْکَنْ	مسکین ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنھی عنہ	لَا تَتَمَسْکَنْ	مسکین مت ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف۔

اَلتَّمَنْدُلُ مسح کردن دست بمندیل یُقَالُ تَمَنْدَلَ الرَّجُلُ اِذَا مَسَحَ بِیَدِہِ الْمِنْدِیْلَ
اِعْلَمْ اَنَّ ھٰذَا الْبَابَ شَاذٌّ بَلْ مِنْ قَبِیْلِ الْغَلَطِ عَلٰی تَوَھُّمِ الْمِیْمِ اَصْلاً۔

ترجمہ! اَلتَّمَنْدُلُ رومال سے ہاتھ پونچھنا کہا جاتا ہے تَمَنْدَلَ الرَّجُلُ جب کوئی شخص رومال سے اپنے ہاتھ پونچھے۔ تو جان کہ یہ باب شاذ ہے بلکہ غلط کے قبیل سے ہے میم کے اصلی ہونے کے وہم پر۔

تشریح: باب تَمَفْعُلٌ جیسے تَمَسْکُنٌ اور تَمَنْدُلٌ فاکلمہ سے پہلے تا اور میم کی زیادتی ہے اس باب کا تَسَرْبُلٌ کے ساتھ ملحق ہونا شاذ ہے یعنی خلاف قیاس اور اسکی وجہ یہ ہے کہ الحاق فاکلمہ سے پہلے نہیں ہوتا ہے اور یہاں میم فاکلمہ سے پہلے الحاق کیلئے ہے اسی وجہ سے یہ باب پایۂ اعتبار سے ساقط ہے۔ اسکی تفصیل باب ششم بروزن تَفَعْلُلٌ کے تحت آرہی ہے۔

باب چہارم بروزن تَفَعْلُتٌ بِزِیَادَۃِ التَّاءِ قَبْلَ الْفَاءِ وَبَعْدَ اللَّامِ چوں اَلتَّعَفْرُتُ عفریت شدن یُقَالُ تَعَفْرَتَ الرَّجُلُ اِذَا صَارَ عِفْرِیْتًا اَیْ خَبِیْثًا۔

ترجمہ! چوتھا باب تَفَعْلُتٌ کے وزن پر تا کی زیادتی فا سے پہلے اور لام کے بعد جیسے اَلتَّعَفْرُتُ خبیث ہونا۔ کہا جاتا ہے تَعَفْرَتَ الرَّجُلُ جب آدمی عفریت یعنی خبیث ہو جائے۔

تَعَفْرَتَ: خبیث ہوا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف

یَتَعَفْرَتُ: خبیث ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف

تَعَفْرُتًا: خبیث ہونا۔ مصدر معروف

	مُتَعَفْرِتٌ	خبیث ہونے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
الامر منہ	تَعَفْرَتْ	خبیث ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنھی عنہ	لَا تَتَعَفْرَتْ	خبیث مت ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف

اِعْلَمْ اَنَّ هٰذَا الْمِثَالَ غَرِيْبٌ وَلَيْسَ فِي الْقُرْآنِ ترجمہ! تو جان کہ یہ مثال غریب ہے اور قرآن شریف میں نہیں ہے۔

یعنی اس باب کا باب تَسَرْبُلٌ کے ساتھ ملحق ہونا غریب یعنی نادر ہے اور اسکا غریب و نادر ہونا اسلئے ہے کہ اسکی نظیر نہیں پائی جاتی ہے۔ اس باب میں دو تا ہیں پہلی تا معنی مطاوعت کیلئے ہے جیساکہ اور بابوں میں ہے۔ اور آخر کی تا الحاق کیلئے ہے۔ هٰكَذَا فِي كُتُبِ الصَّرْفِ

باب پنجم بروزن تَفَوْعُلٌ بِزِيَادَةِ التَّاءِ قَبْلَ الْفَاءِ وَالْوَاوِ بَيْنَ الْفَاءِ وَالْعَيْنِ چوں اَلتَّجَوْرُبُ پاتابہ پوشیدن

ترجمہ! پانچواں باب تَفَوْعُلٌ کے وزن پر فا سے پہلے تا اور فا اور عین کے درمیان واو کی زیادتی جیسے اَلتَّجَوْرُبُ پاتابہ پہننا۔ یعنی چمڑے کا موزہ پہننا۔

	تَجَوْرَبَ	پاتابہ پہنا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	يَتَجَوْرَبُ	پاتابہ پہنتا ہے یا پہنیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	تَجَوْرُبًا	پاتابہ پہننا۔ مصدر معروف
فھو	مُتَجَوْرِبٌ	پاتابہ پہننے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل

تَجَوْرَبْ	پاجامہ پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
لَا تَتَجَوْرَبْ	پاجامہ نہ پہن تو ایک مرد ۔۔۔۔۔۔ نہی حاضر

اَلتَّکَوْثُرُ بہت ہونا۔ اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے۔

باب ششم بروزن تَفَعْوُلٌ بزیادۃ التاء والواو بین العین واللام چوں اَلتَّسَرْوُلُ ازار پوشیدن

ترجمہ: چھٹاں باب تَفَعْوُلٌ کے وزن پر فا سے پہلے تا اور عین اور لام کے درمیان واو کی زیادتی جیسے اَلتَّسَرْوُلُ ازار پہننا۔

	تَسَرْوَلَ	ازار پہنی اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	یَتَسَرْوَلُ	ازار پہنتا ہے یا پہنیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
	تَسَرْوُلًا	ازار پہننا۔ مصدر معروف
فهو	مُتَسَرْوِلٌ	ازار پہننے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول
الامر منه	تَسَرْوَلْ	ازار پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنهي عنه	لَا تَتَسَرْوَلْ	ازار مت پہن تو ایک مرد ۔۔۔۔۔۔ نہی حاضر

اَلدَّهْوَرُ رات گزارنا۔ اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے۔

باب ہفتم بروزن تَفَیْعُلٌ بزیادۃ التاء قبل الفاء والیاء بین الفاء والعین

چوں اَلتَّخَیْعُلُ پیراہن بے آستین پوشیدن۔

ترجمہ: ساتواں باب تَفَیْعُلٌ کے وزن پر فا سے پہلے تا اور فا اور عین کے درمیان یا کی زیادتی

جیسے اَلتَّخْیُعْلُ بغیر آستینوں کا کپڑا پہننا۔ اسکی گردان

تَخَیَّعَلَ | بغیر آستینوں کا کپڑا پہنا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف

یَتَخَیَّعَلُ | بغیر آستینوں کا کپڑا پہنتا ہے یا پہنیگا وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

تَخَیُّعُلاً | بغیر آستینوں کا کپڑا پہننا۔ مصدر معروف

فھو مُتَخَیِّعِلٌ | بغیر آستینوں کا کپڑا پہننے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل

الامر منہ تَخَیَّعَلْ | بغیر آستینوں کا کپڑا پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف

والنھی عنہ لَا تَتَخَیَّعَلْ | بغیر آستینوں کا کپڑا مت پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف

اَلتَّعَیْھُرُ بے سامان ہونا۔ اَلتَّشَیْطُنُ نافرمانی کرنا۔ تو جان کہ یہ باب قرآن شریف میں نہیں ہے

باب ہشتم بروزن تَفَعْلِیْ بزیادۃ التاء قبل الفاء والیاء بعد اللام کہ دراصل تَفَعْلُیٌ بودہ است ضمہ لام رابکسرہ بدل کردند برائے موافقت یا پس ضمہ بر یا دشوار داشتہ ساکن کردند التقای ساکنین شد میان یا و تنوین یا افتاد تَفَعْلٍ شد چوں اَلتَّقَلْسِیْ کلاہ پوشیدن

ترجمہ آٹھواں باب تَفَعْلِیْ کے وزن پر فا سے پہلے تا اور لام کے بعد یا کی زیادتی جو اصل میں تَفَعْلُیٌ تھا لام کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا یا کی موافقت کے واسطے پس یا پر ضمہ دشوار رکھا ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین کے درمیان یا گر گئی تَفَعْلٍ ہوا جیسے اَلتَّقَلْسِیْ ٹوپی پہننا۔

تَقَلَّسَ — ٹوپی پہنی اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف

يَتَقَلَّسُ — ٹوپی پہنتا ہے یا پہنیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

تَقَلُّسًا — ٹوپی پہننا ۔ مصدر معروف

فھو مُتَقَلِّسٌ — ٹوپی پہننے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل

الامر منہ تَقَلَّسْ — ٹوپی پہن تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف

والنہی عنہ لَا تَتَقَلَّسْ — ٹوپی مت پہن تو ایک مرد " " " " " " " نہی " "

وَلَیْسَ فِی الْقُرْآنِ بدانکہ زیادت تا در اول ایں ابواب برای الحاق نیست بلکہ برائے معنی مطاوعت ست چنانکہ در تَدَحْرَجَ بود زیراکہ الحاق بزیادت حروف در اول کلمہ نیامدہ است

ترجمہ! اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے ۔ تو جان کہ تا کی زیادتی ان بابوں کے شروع میں الحاق کے واسطے نہیں ہے بلکہ معنی مطاوعت کے واسطے ہے جیساکہ تَدَحْرَجَ میں تھا اسلئے کہ الحاق حروف کی زیادتی شروع کلمہ میں نہیں آتی ہے ۔

تشریح معنی مطاوعت ۔ اہل صرف کے نزدیک مطاوعت کہتے ہیں ایک فعل کے دوسرے فعل کو لانا جس سے ظاہر ہو کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کر لیا جیسے قَطَّعْتُہٗ فَانْقَطَعَ یعنی میں نے اسے کاٹا تو وہ کٹ گیا ۔

زیراکہ الحاق ۔ یعنی الحاق کے واسطے کوئی حرف فا کلمہ سے پہلے زیادہ نہیں کیا جاتا ہے ۔ سوائے تا ۔ کہ یہ معنی مطاوعت کے حصول کیلئے آجاتی ہے ۔ اسی قاعدہ کے پیش نظر مصنف علیہ الرحمہ نے باب تَمَفْعُلٌ کے تعلق سے فرمایا کہ یہ باب شاذ از قبیلِ غلط ہے ۔ لیکن صاحب علم الصیغہ نے فرمایا کہ تحقیق یہ ہے کہ یہ باب ملحق ہے اور یہ قید لگانا کہ الحاق کے واسطے حروف کی زیادتی

فا کلمہ سے پہلے نہیں ہوتی ہے بے جا ہے۔ اور دلیل یہ پیش کرتے ہیں کہ صاحب فصول اکبری نے اپنی کتاب اصول اکبری میں اکثر صیغوں کو کہ جسمیں فا سے پہلے حرف زائد ہے ملحقات میں شمار کیا ہے جیسے نَرْجَسُ وغیرہ۔ دوسری دلیل یہ پیش کرتے ہیں کہ الحاق کے دو مقصد ہوتے ہیں اول یہ کہ مزید فیہ زیادتی کی وجہ سے رباعی کے وزن پر ہو جائے۔ دوم یہ کہ ملحق بہ کے معانی کے علاوہ کوئی نیا معنیٰ از قبیل خواص ظاہر نہ ہو۔ اور باب تَمَفْعُلٌ یعنی تَمَسْکُنٌ میں دونوں مقصد حل ہیں۔ بایں طور کے تَمَسْکُنٌ میں تا اور میم کے زیادہ ہونے کی وجہ سے تَسَرْبُلٌ کے وزن پر ہو گیا جو ملحق ہے۔ اور اسمیں تَسَرْبُلٌ کے علاوہ کوئی خواص بھی نہیں پائے جاتے ہیں۔ بالجملہ باب تَمَسْکُنٌ کو ملحقات میں شمار کرنا چاہیے۔

اما آنکہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ باشد دو باب ست و ایں ہر دو باب در قرآن مجید نیامدہ است باب اول بر وزن اِفْعَنْلَالٌ بِزِيَادَةِ هَمْزَةِ الْوَصْلِ قَبْلَ الْفَاءِ وَالنُّوْنِ بَعْدَ الْعَيْنِ وَتَكْرَارِ اللَّامِ چوں اَلْاِقْعِنْسَاسُ سخت واپس شدن۔

ترجمہ: لیکن وہ جو ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ ہوگی (اسکے) دو باب ہیں اور یہ دونوں باب قرآن مجید میں نہیں آئے ہیں۔ پہلا باب اِفْعِنْلَالٌ کے وزن پر فا سے پہلے ہمزۂ وصل اور عین کے بعد نون کی زیادتی اور لام کی تکرار ہے جیسے اَلْاِقْعِنْسَاسُ سخت واپس ہونا

فھو

اِقْعَنْسَسَ — سخت واپس ہوا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف

يَقْعَنْسِسُ — سخت واپس ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

اِقْعِنْسَاسًا — سخت واپس ہونا مصدر معروف

مُقْعَنْسِسٌ — سخت واپس ہونے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل

الامر منہ	اِعْنَنْكِكْ	سخت واپس ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنہی عنہ	لَا تَعْنَنْكِكْ	سخت واپس مت ہو تو ایک مرد زمانہ آئندہ صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف

اَلْاِعْرِنْكَاكُ سیاہ شدن موئے۔ بال کا کالا ہونا۔

باب دوم بروزن اِفْعِنْلَاءٌ بِزِيَادَةِ هَمْزَةِ الْوَصْلِ قَبْلَ الْفَاءِ وَالنُّوْنِ بَيْنَ الْعَيْنِ وَاللَّامِ وَالْيَاءِ بَعْدَ اللَّامِ چوں اَلْاِسْلِنْقَاءُ ستان باز خفتن بدانکہ اِسْلِنْقَاءٌ در اصل اِسْلِنْقَايٌ بودہ است یا بعد الف افتاد پس ہمزہ گشت اِسْلِنْقَاءٌ شد

ترجمہ: دوسرا باب اِفْعِنْلَاءٌ کے وزن پر فا سے پہلے ہمزہ وصل اور عین اور لام کے درمیان نون اور لام کے بعد یا کی زیادتی ہے جیسے اَلْاِسْلِنْقَاءُ چت لیٹنا۔ تو جان کہ اِسْلِنْقَاءٌ اصل میں اِسْلِنْقَايٌ تھا یا الف کے بعد واقع ہوئی پس ہمزہ ہو گئی اِسْلِنْقَاءٌ ہوا

	اِسْلَنْقٰى	چت لیٹا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف
	يَسْلَنْقِيْ	چت لیٹتا ہے یا لیٹے گا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
فهو	اِسْلِنْقَاءٌ	چت لیٹنا۔ مصدر معروف
	مُسْلَنْقٍ	چت لیٹنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
الامر منہ	اِسْلَنْقِ	چت لیٹ تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف
والنہی عنہ	لَا تَسْلَنْقِ	چت مت لیٹ تو ایک مرد " " " " " " " " نہی " "

اَلْاِسْرِنْدَاءُ غلبہ کردن خواب بر مردم۔ آدمی پر نیند کا غلبہ ہونا۔

تعلیل :۔ اِسْلَنْقٰی اصل میں اِسْلَنْقَیَ تھا یا متحرک اسکے ماقبل مفتوح اس یا کو الف سے بدل دیا اِسْلَنْقٰی ہوا۔ یَسْلَنْقِیْ اصل میں یَسْلَنْقِیُ تھا یا پر ضمہ دشوار رکھا ساکن کر دیا یَسْلَنْقِیْ ہوا۔ اِسْلِنْقَاءٌ اصل میں اِسْلِنْقَایٌ تھا یا کنارہ میں الف کے بعد واقع ہوئی پس ہمزہ ہوگئی اِسْلِنْقَاءٌ ہوا۔ مُسْلَنْقٍ اصل میں مُسْلَنْقِیٌ تھا یا پر ضمہ دشوار رکھا ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین کے درمیان یا گر گئی مُسْلَنْقٍ ہوا۔ اِسْلَنْقِ اصل میں اِسْلَنْقِیْ تھا یا علامت جزمی کی وجہ سے گر گئی اِسْلَنْقِ ہوا۔ اسی طرح لَاتَسْلَنْقِ اصل میں لَاتَسْلَنْقِیْ تھا علامت جزمی کی وجہ سے یا گر گئی لَاتَسْلَنْقِ ہوا۔

بداں اَلْحَقَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِالصَّالِحِیْنَ کہ الحاق در لغت بمعنی در رسیدن و در رسانیدن ست و در اصطلاح اہل صرف آنست کہ در کلمہ حرفی زیادہ کنند تا آں کلمہ بر وزن کلمہ دیگر شود از برائے آں کہ معاملہ کہ با ملحق بہ کردہ شود با ملحق نیز کردہ آید و شرط الحاق آنست کہ مصدر ملحق بہ موافق باشد نہ مخالف۔

ترجمہ! تو جان کہ اللہ تعالیٰ تجھے نیک لوگوں میں شمار کرے۔ کہ الحاق لغت میں پہنچنا اور پہنچانا کے معنی میں ہے۔ اور اہل صرف کی اصطلاح میں یہ کہ کلمہ میں کسی حرف کو زیادہ کرے تاکہ وہ کلمہ دوسرے کلمہ کے وزن پر ہو جائے اس واسطے سے کہ جو معاملہ ملحق بہ کے ساتھ کیا جاتا ہے ملحق کے ساتھ بھی کیا جائے۔ اور الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق کا مصدر ملحق بہ کے مصدر کے موافق ہو نہ کہ مخالف۔

تشریح الحاق۔ یہ باب افعال کا مصدر ہے اور لفظ ملحق جو مستعمل ہے اسی مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ الحاق لغت میں ملنا اور ملانا کے معنی میں ہے۔ اور اہل صرف کی اصطلاح میں یہ ہے کہ ثلاثی میں ایک یا زیادہ حرف بڑھا کر رباعی مجرد یا مزید کے ہم وزن کر دینا جیسے جَلْبَبَ اور شَمْلَلَ یہ اصل میں جَلَبَ اور شَمَلَ تھے ان کے لام کلمہ کو مکرر

لایا گیا تاکہ وہ دَحْرَجَ کے وزن پر ہو جائیں۔ پس جَلْبَبَ میں دوسری با اور شَمْلَلَ میں دوسرا لام کے بڑھانے سے دَحْرَجَ کے وزن پر ہو گئے جو ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد ہے۔

ملحق اور مزید فیہ کے درمیان فرق یہ ہے کہ مزید فیہ میں حرف کی زیادتی افادہ معنی کے واسطے ہوتی ہے جیسے شَرِبَ اس نے پیا۔ اور اَشْرَبَ اس نے پلایا۔ اس ہمزہ کی زیادتی مفید معنی تعدیہ ہے۔ لیکن ملحق میں حرف کی زیادتی افادہ معنیٰ کیلئے نہیں ہوتی ہے بلکہ اس سے مقصد مزید فیہ کو ملحق بہ کے ہم وزن کرنا ہوتا ہے جیسے جَلْبَبَ اور جَلَبَ دونوں کا معنیٰ ایک ہے مگر اول ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد ہے اور دوم ثلاثی مجرد ہے

شرط الحاق۔ ملحق کا مصدر ملحق بہ کے مصدر کے موافق ہو مخالف نہ ہو۔ جیسے جَلْبَبَ کو دَحْرَجَ کے ساتھ ملحق کہتے ہیں کیونکہ اسکا مصدر جَلْبَبَۃٌ ہے جو دَحْرَجَۃٌ کے موافق ہے اور اَکْرَمَ اور قَاتَلَ اور کَذَّبَ ملحق بہ دَحْرَجَ نہیں ہو سکتے اس وجہ سے کہ ان سب کے مصادر دَحْرَجَ کے مصدر کے موافق نہیں ہے اور ایک نقطہ میں مخالفت عدم الحاق کیلئے کافی ہے۔ نیز الحاق کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ جس جگہ ملحق بہ میں حرف کی زیادتی ہے ملحق میں بھی اسی جگہ زیادہ ہو ورنہ الحاق متحقق نہیں ہو گا مثلاً قَعْسَسَ میں لام اِحْرَنْجَمَ کے ساتھ الحاق کیلئے مکرر لایا جائیگا تو ضروری ہے کہ اسمیں ہمزہ فا سے پیشتر اور نون عین کے بعد زائد کئے جائیں اسلئے کہ وہ دونوں اِحْرَنْجَمَ میں زائد ہیں جیسے اِقْعَنْسَسَ

تمام شد نسخہ منشعب۔ منشعب کا نسخہ پورا ہوا۔

احقر عبد العزیز کلیمی چشتی مانک چک مالدہ
غفرلہ ولوالدیہ۔ آج ۱۱ رجب المرجب ۱۴۲۹ھ
مطابق ۱۵ جولائی ۲۰۰۸ء بروز منگل

افعال متصرفہ

- ثلاثی ۳۹ / باب
  - مجرد
    - مطرد ۵ / باب
      - (۱) نَصَرَ (۲) ضَرَبَ (۳) سَمِعَ
      - (۴) فَتَحَ (۵) کَرُمَ
    - شاذ ۳ / باب
      - (۱) حَسِبَ (۲) فَضِلَ (۳) کَادَ یَکَادُ
  - مزید فیہ
    - مطلق
      - با ہمزۂ وصل ۹ / باب
        - (۱) اَلْاِجْتِنَابُ (۲) اَلْاِسْتِنْصَارُ (۳) اَلْاِنْفِطَارُ
        - (۴) اَلْاِحْمِرَارُ (۵) اَلْاِدْهِيمَامُ (۶) اَلْاِخْشِيشَانُ
        - (۷) اَلْاِجْلِوَّاذُ (۸) اَلْاِثَّاقُلُ (۹) اَلْاِطَّهُّرُ
      - بے ہمزۂ وصل ۵ / باب
        - (۱) اَلْاِکْرَامُ (۲) اَلتَّصْرِیْفُ
        - (۳) اَلتَّقَبُّلُ (۴) اَلْمُقَاتَلَۃُ
        - (۵) اَلتَّقَابُلُ
    - ملحق
      - برباعی مجرد ۷ / باب
        - (۱) اَلْجَلْبَبَۃُ (۲) اَلْقَلْنَسَۃُ (۳) اَلْجَوْرَبَۃُ (۴) اَلسَّرْوَلَۃُ (۵) اَلْخَیْعَلَۃُ (۶) اَلشَّرْیَفَۃُ (۷) اَلْقَلْسَاۃُ
      - برباعی مزید
        - ملحق بہ تَدَحْرُجٌ ۸ / باب
          - (۱) اَلتَّجَلْبُبُ (۲) اَلتَّقَلْنُسُ (۳) اَلتَّمَسْکُنُ (۴) اَلتَّعَفْرُتُ
          - (۵) اَلتَّجَوْرُبُ (۶) اَلتَّسَرْوُلُ (۷) اَلتَّخَیْعُلُ (۸) اَلتَّقَلْسِیْ
        - ملحق بہ اِحْرِنْجَامٌ ۲ / باب
          - (۱) اَلْاِقْعِنْسَاسُ (۲) اَلْاِسْلِنْقَاءُ
- رباعی ۴ / باب
  - مجرد - ایک باب
    - اَلْبَعْثَرَۃُ
  - مزید فیہ
    - بے ہمزۂ وصل ۱ / باب
      - اَلتَّسَرْبُلُ
    - با ہمزۂ وصل ۲ / باب
      - (۱) اَلْاِبْرِنْشَاقُ (۲) اَلْاِقْشِعْرَارُ

تصنیفاتِ عزیزِ ملت

تحفۂ کلیمی

تزکیۂ نفس اور قلب کو یادِ الٰہی میں مشغول کرنے کا لاجواب تحفہ۔

مُنکشِف در شرح فلشعب

کشفُ الادب فی شرح فیض الادب اوّل

نغماتِ کلیمی

نعتیہ منقبتوں کا انمول تحفہ۔ ان کتابوں کیلئے رابطہ کریں

سعید بکڈپو۔ کلیاچک مالدہ
باتئ۔ ۹۹۳۳۹۴۶۷-۶۷

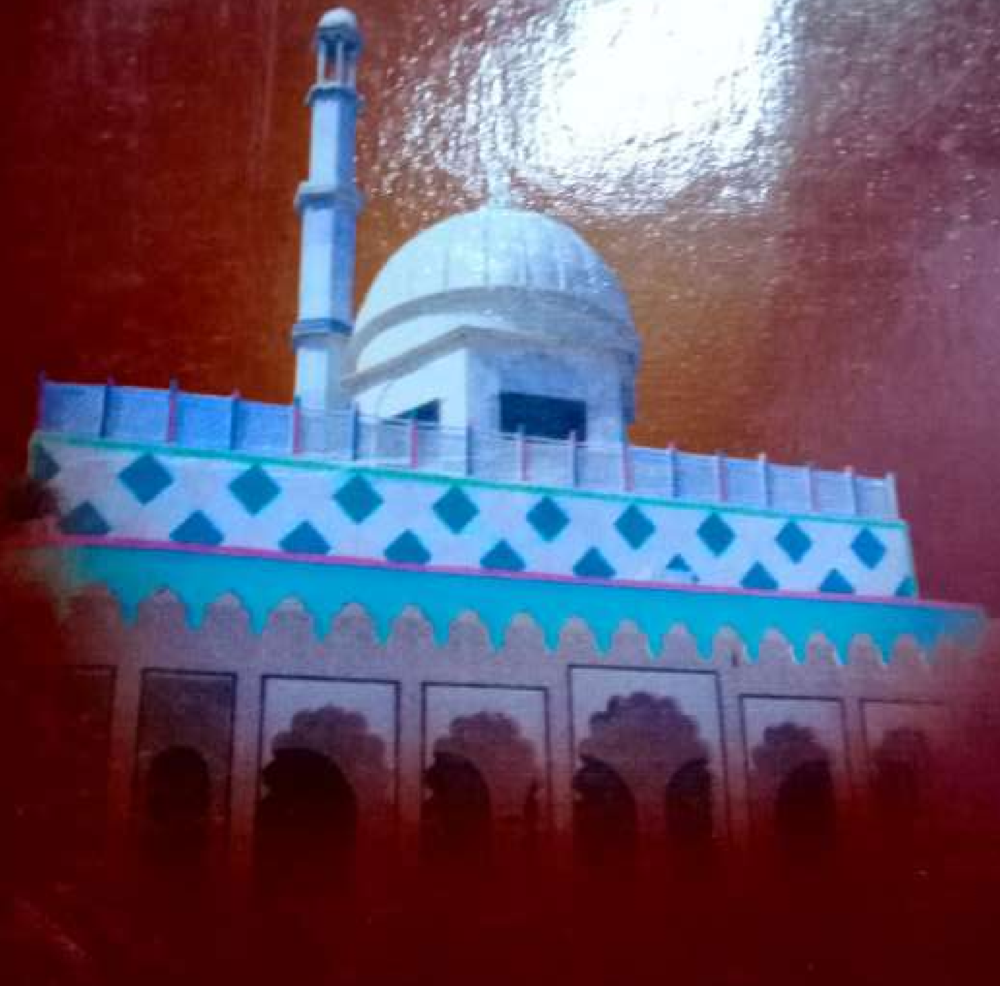

Rs. 40/-

রুকূর আগে ও পরে হাত তোলার বিধান

সংকলক ঃ-
আযীযে মিলাত মুফতি
মুহাম্মাদ আব্দুল আযীয কালিমী
বড় বাগান, মানিকচক, মালদা।
মোঃ ৯৭৩৪১৩৫৩৬২

প্রকাশক ঃ
ফারেগীনে মাদ্রাসা মাদীনাতুল উলূম
খালতিপুর, কালিয়াচক, মালদা। শিক্ষাবর্ষ-২০২০

লেখকের লিখিত গ্রন্থাবলী

১। তোহফায়ে কালিমী (যিকির সম্পর্কিত)।

২। মুনকাশিফ (মুনশায়েব এর শারাহ)।

৩। কাশফুল আদাব (ফায়যুল আদাব এর শারাহ) প্রথম খন্ড।

৪। আযীযুল আদাব (মাজানীয়ুল আদাব এর শারাহ)।

৫। এতেকাফের নিয়ম ও মসায়েল।

৬। নাগমাতে কালিমী (নাত ও গজলের বই) ।

৭। নাগমাতে আযীযী।

৮। তাযকেরায়ে মাশায়েখে পান্ডুয়া।

৯। ইলম এবং আলেমসম্প্রদায়।

১০। ভূমিকম্পের কারণ ও পূর্ববর্তী আযাবের বিবরণ।

১১। ইমামের অনুসরণে ক্বেরাতের হুকুম।

১২। আ'লা হযরত-এর মহান ব্যক্তিত্ব।

প্রকাশকঃ- আল-আমীন ফাউন্ডেশন

কাহালা, মোথাবাড়ি, কালিয়াচক, মালদা, Mob.: 9093697469

دورحاضرمیں

دعوت الی الخیر کے کامیاب طریقے

ازطرف

عزیز ملت مفتی محمد عبدالعزیز کلیمی قادری

ناشر

سراجیہ دارالاشاعت۔

بڑابگان، مانک چک، مالدہ، مغربی بنگال